



1915 504  
 CALL No. { E 121111 ACC. No. 2124  
 AUTHOR 12  
 TITLE ادبیات عجم

E 121111		1915 504	
2124			
ادبیات عجم			
Date	No.	Date	No.



## MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

### RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.



# آدبیاتِ عجم

حصہ اول

۷۶

یعنی نصاب فارسی جدید

مرتبہ

جناب مولوی عابد حسن صاحب فریدی

ایم اے۔ ایل ٹی۔ ایم آر اے ایس (لندن)

پروفیسر فارسی سینٹ جانس کالج آگرہ

ناشر

رام پرشاد اینڈ برادرز آگرہ

مطلوعہ آگرہ اخبار پریس آگرہ



# دیباجہ

ادبیات عجم حصہ اول ہائی اسکول کے لئے نصاب فارسی جدید کے طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے حصہ دوم و سوم انٹر میڈیٹ اور بی اے کے لئے تیار ہو رہے ہیں فارسی جدید کی تحصیل و تعلیم جس قدر ضروری و مناسب ہے ہماری بد قسمتی سے اہل ہند کے لئے اسی قدر غیر دلچسپ و نامانوس ہے۔ نہ اساتذہ ذوق کے ساتھ پڑھانا چاہتے ہیں نہ شاگرد ذوق کے ساتھ پڑھنا۔ اسکا سبب علاوہ اس کے کہ زبان فارسی ہی سے عام طور سے بے تعلقی و بے اعتنائی پیدا ہوتی جاتی ہے یہ بھی ہے کہ فارسی کے جدید لٹریچر کے دلچسپ نمونے پیش نظر نہیں ہوتے اور یہ بھی کہ الفاظ جدیدہ کی تشریح دستیاب نہیں ہوتی۔ اب نصاب فارسی جدید میں جو کتابیں رکھی گئی ہیں ان میں ایک یا دو طویل حصے ہوتے تھے جو کہتے ہی دلچسپی، لیکن طرز تحریر کی کیسائیت اور فساد کی طوالت کے سبب سے طلبہ کے لئے، جن کی طبیعت فطری طور پر خصوصاً کتب درسیات کے معاملے میں نوع و ذکاوت رنگی کو پسند کرتی ہے، غیر دلچسپ ہوتے تھے۔ سبق کی کتاب اپنی نوعیت میں کتنی ہی اعلیٰ ہوا طالب علم اور وہ بھی اسکول کے اس کو بہر حال بال ہی سمجھتے ہیں اور اس سے بیزاری ہی رہتے ہیں۔ پھر اس بیزاری و ناگواری میں جس قدر کسی پیدا کرنا ممکن ہو اس سے دریغ نہ کرنا چاہئے۔

میں نے انہی امور کو پیش نظر رکھ کر اس کتاب میں جدید فارسی کے مختلف اسلوب بیان اور مختلف موضوع کے مختصر نمونے جمع کرنے کی کوشش کی ہے لیکن سب منتخبات مستند اہل قلم کی تصانیف سے لئے گئے ہیں۔

رہنمائے پسران امریکیہ کے ایک مصنف کی کتاب ہے جسکو غیر انگلستان مقیم ہوشہر کے مترجم اول آقا میرزا محمد دخال نے فارسی میں ترجمہ کیا ہے۔ اس میں سے چار کتاب کا انتخاب

## ب

اس مجموعہ میں شامل ہے۔ ان خطوط میں ہر کون کو صحت جسم و اصلاح اخلاق کے اصول بتائے گئے ہیں  
 طائر نور حسین علیاں نوری مصباحی کی نہایت دلچسپ و مفید تصنیف ہے جس میں بچپن  
 مقامات علمی و تحقیقی و تاریخی و اخلاقی درج ہیں۔ ان میں سے تین مقالے انتخاب کئے گئے  
 ہیں ہر مقالہ طالب علموں کے لئے کارآمد معلومات پیش کرتا ہے

”یاحت بہر دور اور کرۂ زمین ہشتاد و روز“ نرائس کے مشہور علمی فسانہ نگار جولین ورن  
 کی مقبول کتاب *Around the world in 80 days* کا ترجمہ  
 ہے اس کے مترجم مشہور مدیر و صاحب قلم و محرو و طرزی ہیں۔ اس مجموعہ میں اس طویل قصے  
 کا سبب ابتدائی اور سب سے آخری حصہ انتخاب کیا گیا ہے جو میں اصل و ترجمہ کا تسلسل قائم ہے  
 ”حالات شرلاک ہر مزمز“ سر رتھ کون ڈائل کے ایک فسانہ سے لئے گئے ہیں جبکہ نثر ہی  
 خانہ ان کے ایک فرد و اسب والا شاہزادہ علی حسین میرزا نے ترجمہ کیا ہے۔ یہ مختصر  
 مضمون بھی بجا سے خود دلچسپ ہے۔

ایران کی نثر کے ساتھ نظم نے بھی نئی روش اور نیا قالب اختیار کیا ہے اسلئے نثر کے  
 ساتھ نظم کا مطالعہ اور اس سے واقفیت فائدہ سے خالی نہیں۔ ایران میں شاعرانہ و شاعری  
 کے انقلاب حکومت سہیت نے شاعر اور جدید طرز کی نظمیں پیدا کر دی بعض شعرا اور ان کی نظمیں  
 جاوید ہو گئیں۔ انہی میں ازبیر ایران میں آقا شمس الدین رشتی آسیم بھی ہیں جن کے مجموعہ کلام  
 آسیم شامل ہے چند دلچسپ اخلاقی و قومی نظمیں اس مجموعہ میں شامل کی گئی ہیں۔  
 الفاظ جدید کا مشکل رفع کر کے سکھ لئے علاوہ چند فطرت و طبع کے آخر میں ایک  
 فرنگی بھی شامل کر دی گئی ہے۔

آئندہ ہے کہ یہ مجموعہ الٹی اسکول کے نصاب فارسی جدید کے لئے موزوں ثابت ہوگا۔

عابد حسن قریدی

۲۲ دسمبر ۱۹۳۲ء

# فہرست مضامین

نمبر شمار	نام کتاب یا مضمون	نام مصنف یا مترجم	صفحہ
۱	رہنمائے پسران	آقا سے میرزا محمود خاں مترجم اول جنرل قونو لگاری انجلیسی در بوشر	۱
۲	طلیحہ نور	حسین علی خاں نوری مصباحی	۲۶
۳	سیاحت زمین بہشتیادوروز	محمود طرزی	۳۲
۴	حالات شہر لاکہ ہومز	نواب والا شاہزادہ عبدالعزیز نیرا پسر مرحوم و معقولہ موبد الدولہ	۴۱

## حصہ نظم از مضامین آقا سے اشرف الدین رشتی نیر

نمبر شمار	عنوان نظم	صفحہ	نمبر شمار	عنوان نظم	صفحہ
۵	صفت علم	۸۷	۵	قبائے تازہ بنما سبت عید	۹۵
۶	بکس وطن	۸۹	۱۰	ادبیات	۹۷
۷	چرخ خوش بود	۹۱	۱۱	نئی دامن چہ بولیم	۹۸
	در نومی دی بے امید است	۹۳	۱۲	این ہر بگذرد	۹۹



و قدر و قیمت آنها بر تو معلوم خواهد شد در خیال تو حکم نمایم، اگر نخواهم تمام آنچه مقتضی است در این موضوع تو بگویم لازم می شود که هر عصر تا چند هفته با هم در این خصوص صحبت بداریم اما خوب است نقد آسه چهار روز صرف این باب کرده و امیدوارم بعد از این بوسیله خواندن کتب نفیسه بر اطلاعات و معلومات خود بنیضاتی، من هم ساعی هستم که در مختصر و تفصیل ساده ترین طریق اطلاعات مفصل مشروح تو بدهم.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 است و نیز بگویند پاکیزگی مالی فرشتگی است، نظافت و اطمینان عبارت از پاکیزگی بدن و خیال است. اگر بگذاری خیالات پست و نا صحیح در فکر تو داخل نشود آنرا بر آنها برود می درزند گاهی تو ظاهر می شود و از کوزه همان برودن تراود که در اوست اگر در نماند خیال و اعمال ظاهری علامت و تمیز مافی الغیبه انسان شناخته می شود و خیال و فکر برود می در حیات اثر میکند و خودشان اخلاق می شوند پس بد آن که لازم است افکار و خیالات خود را پاک بگردانی، واجب ترین شرائط تحصیل و نگاهداری یک ضمیر پاک این است که انسان قلب پاک پرستیده باشد و قلب پاک فقط از جانب حضرت پروردگار مرحمت می شود و استعداد عاقلانه قادرگاه او باید این باشد که اے خدا دل ظاهر و پاک در من بیا فرین و روح مستقیم در باطنم تازه بسا

البتہ باید برانی کہ پاک دلال محبوب خداوند، اگر تا بحال طلب خود را کاملًا متوجہ بسوئے یزدان پاک نکرده واجب است کہ فوراً باین وظیفہ مهم قیام نمائی چوں وسیلہ سلامت و نجات تو بہین است و بس، و قلیتیکہ این طلب پاک را کہ حفظ خدامی تواند بہ عطا بفرماید دارا شدہی وظیفہ ات ایمن است کہ بخوبی آنرا نگہبانی نمائی چوں بزرگان فرمودہ اند قلب خود را با توجہ تمام حفظ بنما زیرا کہ تسامح زندگی بستمہ آن است۔

محض اینکه قلب خود را بخوبی حفظ نمائی بر تو لازم است کہ با کمال توجہ از تمام کتبہ کہ خلاف نضرالت و طہارتند دوری بجوئی، بسیار کتابہا از حیث اخلاق پاک و مذہب نیستند و ازین مقولہ کتابہا کم نیست، کتابیکہ نمیتوانی از پر رادرت بخواهی کہ بلند باتو بخوانند خودت ہم گاہے بخوان دوست نزن و اگر کسی دیگر ہم می خواند گوش ندہ، ہمیشہ پر رادرت را واضح و حافی خود قرار بده و از کتابیکہ حکایات قبیحہ و صحبت ہائے رکیکہ فکر تو را از راہ صواب در میسرنہ با کمال تنفر و گردان باش و فقط آدم ہائے پاک نیت و خوش ذات برائے مصاحبت و معاشرت خود انتخاب کن، اگر نتوانی اینطور آدمہا بیابی تنہا ماندن بہتر است کہ گفتہ اند: وحدۃ المؤمنین جلیس المؤمن یعنی نہا بودن انسان بہتر از نہشتن بد است، ہمیشہ برائے ہمدردی و آسانتر است کہ تو را با مخلوق کموہیدہ خود بکنانہ آئ کہ تو ادرا با مخلوق خود و مخلق گردانی

نه فقط فکر باید پاک و منزه باشد بلکه بدن هم بایست پاکیزه و تمیز باشد بر  
همین لازم است اظهار نه یک مرتبه تمام بدن خود را بشوید و اگر دو مرتبه  
بشوید دیگر بهتر است، و نکته من بدن پسران بوم قبل از پوشیدن لباس  
هر صبح بدن خود را با آب سرد می شستم، بزودی این براسی من عادت شد  
و در تمام مدت حیاتم جاری بوده و فوائد بکلی از حیث قوه بدن بمن عاید شده  
است، اگر این شست و شورد را بستان شروع بشود ابداً متعفن خطر  
چالش نیست و وقتی آب و هوا در زمستان سرد شد پس از غسل یک گرمی  
زیادی و برخورد احساس مینائی و عقب آں نشاء و لذتی براسی تو پیدا می شود  
پس از آنکه با جود خشی بدن خود را مالیدی لازم است با دهنایت تمام بدن  
را با نهایت قوه و زور بمالی.

نه فقط خارج بدن بلکه داخل آں هم بایست بوسیله تغلیف پاک و  
ظاهر نگاه داشته بشود، جزء بیشتر آں کثافتیکه از خارج بدن باید شسته  
بشود از جنس مایع و جامد فاسد شده ای باشد که از راه مسامات پوست غالباً به  
شکل عرق از بدن خارج می شود و لازم است که گرا را بدن را شست  
و شوکر و مسامات بدن باز بماند و صحت برقرار باشد، اما یک مقدار مواد  
فاسد مایع یا جامد هست که یک مرتبه یا بدفعات از بدن خارج می شود.  
کیفیت پیدایش این مواد فاسده در شاید از نگاه کردن بر سوختن

آتش در منفی یا اجاغ، بخوبی تلفت خواهی شد، سوختن هیزم یا زغال باعث  
حرارت می شود و اگر نخواهیم سوختن آتش دوام پیدا بکند گاه گاهی باید  
هیزم آن مزید نماییم، هیزم که هیزم می سوزد خاکستر جمع می شود، یک  
قسمت جزو آن هیزم بشکل دود اندود و دودش خارج می شود و آنچشم  
بشکل خاکستری ماند بایست برداشته بشود و الاً اجاغ پزد و منفذش مسدود  
بافتش قطع می گردد و آتش خاموش می شود، همین مطلب هم در مورد بدنهای  
مار است و صحیح است حرارت بدنهای مار بعلبب تغییراتی است که بواسطه  
اعمال حیات که در چندین مورد و شبیه سوختن هیزم در اجاغ است  
در ریه یا دلیله و اعصاب مار رخ میدهد، هر چه از راه مسامات عرق می شود  
و خارج میگردد و بمنزله آن قسمت خاکستر است که بشکل دود اندود و دودش بیرون می رود  
و آن قسمت که بشکل یال و جامه در آن معلقی که برایش معین شده می ماند مطابق  
می کند با خاکستر که در خاکستر دان پذیرا جمع می شود، پس اگر این خاکستر را  
هر روز خالی نه شود خاکستر در آن جمع می شود و قسمتی که تالب اجاغ می رسد و منفذ  
را مسدود و آتش را خاموش می نماید، مثانه در روده با هم اگر بوقت معین خالی  
نشوند تمام داخل بدن مسدود می شود و از جمیع اعمال بدن جلوگیری می نماید و مواد  
فاسد و متراکم می گردد و در خون می ماند و مغزو تمام اجزاء بدن سست و سنگین  
می شوند و اگر این حالت تاملتی باقی ماند یا غلبه، و قاتل تکرار پیدا یقیناً

ناخوشی و مرض بانسان عارض می شود اگر میل واری قومی و صحیح المزاج ،  
 باشی به طریق استمرار از روی صحت و کماله های بدن را از مواد فاسده  
 خالی بنا ، جنس ایلح فاسد بایست همیشه تمام و کمال قبل از خواب در شب  
 هر روزه بین سه تا شش ساعت یا زودتر خالی بشود ، جنس فاسد چنانچه  
 بدون کم و زیاد با کمال استمرار هر روز باید از بدن خارج گردد و  
 بعقیده مروان پاکیزه و محتاطا نسب آن است که این کار اولین وظیفه  
 انسان بدون فاصله پس از ناست تا قرار داده بشود ، بدون وقت و ترتیب  
 و در این دو وظیفه صحت و قوت بدن و لطافت فکر از جمله محال است چون  
 اگر اهل یک خانه بخوانند راحت و آسوده باشند کافی نیست که بیرون خانه  
 خوب نقش کنند بلکه اندرون و داخل آل هم بایست نظیف و پاک باشد ،  
 پس اگر می خواهی صحت مند و سعادت مند باشی خارج و داخل بدن خود را  
 پاک و تمیز نگاهدار .

## مکتوب پانزدهم

عزیزم حبشید

ویرد از حرارت و تغیر آنیکه در ابدان ما واقع میشود صحت داشته  
و آنها را تشبیه آتش کردیم که در منزل یا باغ باشد، از چیدن حیث  
این شباهت بدون کم و زیاد و حقیقت دارد و تشبیه نیست، و در بدنها  
این اشتغال یا آتش گیری یا سوختن آهسته ترمی باشد و از این حیث هرگاه  
این سوختن آهسته باشد مثل ضایع شدن آهنی که در هوا افتاده باشد  
ما از رنگ زردن می نمایم و هر وقت بسرعت واقع بشود مثل زغال  
و هیزم از سوختن می نمایم و در هر دو مورد عمل یکسان است و کیفیت  
آنها حکم واحد دارد، و در بدن انسان سوختن بسرعت آتش گرفتن  
هیزم نیست اما از سوختن و رنگ زردن آهن بسیار سریع تر است.

از آنجا که نفیرات هستی که در بدن ما واقع می شود شباهت کلی بسوختن هیزم  
و زغال دارد بسیار بجا است که تحقیق بنماییم که هیزم را باید چه قسم کار برد  
تا این مثل حیواناتی، با بخوبی بسوزد و نتایج مفیده از آن عاید بشود، اقام  
خدا و خوراک این قدر زیاد است که ممکن نیست از هر کدام آنها  
جداگانه صحبت داشت ولی بایگفت خیر از خوراک سازگار موافق

یعنی خوراک کے کہ اسباب تقویت بنیہ باشند گاہے خوراک دیگرے بنالیت  
 خورد، غذا ہم بالیت درست طبع بنو و مقدار کول باید از دوسے  
 صحت و قاعده و باقام خلقت و باوقات تعین مرتب باشند، ہمیشہ  
 ہر چیز کے کہ می خوردی در اثر آں فکر کن، ہر وقت سرور و یاتپ  
 داری یا اگر اوقات تلخ و احساس برافروختگی در خود می نائی بدقت  
 درخس و مقدار آنچه را کہ از دوزدہ تا چل و ہشت ساعت قبل  
 از آں خوردہ فکر و خیال کن و بدیں طریق بواسطہ تحقیق و فکر بسیار  
 تجارب مفیدہ و طلب سلامت و صحت مزاج خود تحصیل خواہی نمود،  
 تو این حفظ النعمہ کہ مرتب کردہ اند با کمال تفکر و وقت مطالعہ بناولی  
 ہمیشہ بخاطر داشته باش کہ اگر اصلاح و تعدیل در آہنا لازم  
 باشد کہ باحوال خودت مطابقت یکنہ نیست بملاحظہ و وقت خودت و  
 مطالعہ احوال تو است، ہر چیزیکہ با مزہ است دلے با مزاجت موافق  
 نیست مخور زندہ نباش کہ بخوردی بلکہ بخور با اندازه کہ زندہ بمانی۔  
 بعضے پسران و دختران ہم یک میل غیر طبیعی بر اسے سرکہ و نمک  
 و تیکہ و قہوہ و مداد اسے تنگی پیدا کردہ و بیک طرز و مقدار سے

بہ بنیہ جسم  
 لہ کول۔ غذا۔ جو چیز کھائی جائے۔

آنها را میخورند که بچندین جهت بسیار مفرد واقع می شوند، اگر این عادت  
 بزودی ترک نشود منجر باعمال بد باطنی و ظاهری می گردد و ترکیب  
 نمودار استعدا افراط در شرب می نماید و راه خسارت و ضرر دائمی بلکه  
 تنهایی کلی بر اسف خود پیدا می کند، اثرات اسف آور این رویه  
 را خودمان در تئیین نفکر که از سالها قبل در سن کر چک با آشنائی  
 داشته اند ملاحظه کرده ایم.

آنچه در سلسله غریک گفته شد در باب مشرب هم بجای و درست  
 است، فقط چیزی که بیاشام که باعث اعتدال و استقامت مزاج تو  
 باشد، آب زلال بهمان وجه حرارت یا برودت که از چشمه جاری  
 می شود بهترین اقسام مشرب بر اے پیران و جوانان است،  
 پس یک در ضمن رشت چای و قهوه می آشامد ممکن نیست مثل یک  
 فقط آب خوب می آشامد بزرگ عقلی و صاحب قوت بشود چای  
 و قهوه کیف دهند و ممکن نیست استعمال شان در آثار سالها رشت  
 بچته اندازده می از پایه حیات و قوه رشت و نکایر.

اگر قدرت و سعادت و شان هنر و قدرت و قدر جان خود میدانی  
 هیچ وقت سکرات را هیچ قسم و نوع نیاشام، اطراف خود نظر بند از  
 آن خرابی که سکرات در جان اے دیگران کرده ملاحظه نمسا



و درس های حکمت بلا خطا و دقیقه از آنها بیاموز و نگذار خودت عملاً  
تجربہ کرده بعد تا سفت داند و بار بار بیاموزی، امثال قدما که گفته اند  
«شراب فریب دهنده و مسکر باعث پیچ نفس است و هر کس  
فریب آنرا خورد عاقل نیست» بخاطر بیاد و اگر بخوبی دقت کرده  
باشی آنچه در امثال آورده اند در اطراف تو ظاهر و پدید است  
«آنرا الامر مثل انمی می گرد و مانند آتش می سوزاند»

آنچه از بابت چای و قهوه گفتیم در حق تمباکو بالمضاعف درست  
است و حقیقت دارد، سیگار چیر کو چک است و بے ضرر بنظر می آید  
اما با خطر تر و مہلک تر چیر لایت است که پسرانرا اغوا کرده بخود می  
کشاند شاید کشیدن سیگار از روی اعتدال بر اے معدودے  
مردم که از سن سی تجاوز کرده باشند و قوالے مثال کا ملا جا گرفته  
باشند و قوالے فکری و بہر فی شان بلعاست و تلین است  
علی الظاہ اثر منفی نداشته باشد اما بدیہی و واضح است کہ  
پنج پسرے در ضمن رشد و ایش ممکن نیست اقدام بکشیدن ہر قسم  
تبنا کو بکنند و ضرر حتمی فوری دائمی با و نرسد، اگر بہت بر پسرانیکہ  
ے مبنی سیگار می کشند نظر نمانی تلفت نخواہی شد کہ با اندازه کہ  
بدغایات عادت کرده اند بہمان اندازہ ہم و در رشد و نشوونماے

عضلات شان کمر و نقصان پیدا شده است، اگرچه توانی یک پسر بیا  
پیدائمانی که بمقدار متعنا بهی سیکاری کثرت و عضلاتش خوب ترقی کرده  
و سخت شده و پرستش زرد نیست و سفید و چشمتا زنده پس چنبر بیا  
گفت کرده که بیارے مردمان دقیق از درک آن عاجز گشته اند  
از استعمال تنباکو پسر از رشدمی ماند و نشوونایش کم می شود و اثر آن بر  
مغز مانند اثرش بر بدن نایاب و ضخیم است، در مدارس رشمه سید و  
مدارس عالیہ از تحقیقات دقیقه و فصح شده که شاگردانیکه عادت تنباکو  
وارند از میزان حد وسط شاگردانیکه پہلویشان در ہاں درجہ ہستند  
زیادتر نزل می کنند تحقیقات کتب در باب نشوونامی ارتفاع و وزن  
بدن و ترقی توانے فکر می شاگردانیکہ چار سال در مدارس عالیہ  
مائی مانند ظاہری دارد کہ آنہا یکہ و خانیات استعمال نمی کنند صدی  
بیت و چار بشیر از شاگردان ہاں درجہ کہ عادت بہ و خانیات  
دارند در وزن ترقی می کنند و در ارتفاع صدی سنی ہفت و دو اندازہ  
سینہ صدی چہل، آنچہ در باب مدارس عالیہ گفتہ شد در مورد  
مدارس ابتدائی در شرمی در تمام اس مملکت صادق می باشد۔  
استعمال تنباکو بر توانے مغزی و صحت ہر عضو بدن مخصوصاً

سہ متناہہ یعنی قابل اعتنا تعداد کثیر۔

بر صحت و قوه رشد اعضاء تناسلیه اثرات ضخیم دارد، هرگاه  
اثرات مضره که از نتیجه کشیدن یا جادیدن تنباکو محدود و منحصر  
با استعمال کتفه آن بود عواقب ذلتناج آن این قدر بد نمی بود. اما وقتی  
بیا دیادیم نبی آدم اعضاء یک دیگر بد یعنی افراد مسمت حلقیات  
یک سلسله از بخیر دارند تلفت میویم که چگونه صدمه که بابدان خود مارید  
باید با طفا لیکه بعد از مای آیند هم برسد چنانکه چند روز قبل  
تو شرح دادیم آنچه تو هستی اطفال تو هم با کمال آسانی  
و بر طبق قانون طبیعت هال خواهند بود و آنچه در حق آنها می خواهی  
خودت هم در سنوات رشد خود می بنا که هال طور بشوی، و خانیات  
تنها مغفرتی با می کنند بلکه بچه خرج و متلزم خطرات عیدیه هم هستند.

امیدای بود که امروز پاره مطالب را در این مکتوب شامل کنم  
اما حالا مجبور هستم که آنها را بغیر او اگذارم، در این بین خوب است  
در این مطالب فکر کرده و بخوبی آنها را بدین بسپار می

## مکتوب شائزدهم

عزیزم جمشید

طهارت و قوت بدن و خیال بواسطه خوردن بهترین و مقوی ترین  
غذایه ممکن نیست دوام نیابد، خداوند ابدان ما را بقسے درست  
فرموده که اگر خواهم قوی و صحت مند بشویم باید کار هم  
بکنیم، حتی قبل از نزول آدم و خوا خداوند یک کار سه برایشان  
متین فرمود چون کار بر سه صحت و آسودگی آنها لازم و واجب بود و  
بنایت وقت خود را بطلالت و بیکاری می گذرانند.

طبیعت همه هیچ کدام ما است راغب بکار میل نداریم و از قرار معلوم  
تا ما تشبیل بدینا آمده ایم آما باید کار بها آموخته بشود و بکار واداشته  
بشویم تا شوق و رغبت بکار پیدا نماییم، در این صورت گاهی از  
انجام آن امور جزئی زیاده بیکم از قومی خواهند شانه خالی نکن و  
داخل و خارج از مدرسه نسبت بوظیفه خود صادق باش و آن  
ضرب المثل قدیم ذی قیمت را که «هر چه اصلاً باید انجام داد بابت  
بخوبی انجام داد و هر چه قابل نیست که بخوبی انجام داد اصلاً نباید  
اقدام بآن بشود» بیا و بیا در هیچ وقت از رحمت با شرف

نخل و شرمندہ مباش و کار خود را بواسطہ صحت عمل و انجام آں بد رستی منجم و  
 موقر بنا آں وقت در انجام شغل خود احساس افتخار و راحت خواهی کرد  
 بعضی کار باز صحت بخیزد بیشتر می دهند بایه بدن و بعضی بایه دیگر  
 فقط زحمت بچند عضله بدن می دهند و بایه دیگر را بیکاری گذرانند.  
 محض این که خون آزاد می بهر عصبی رسد و تمام بدن قوی  
 نگاہ داشته بشود لازم است که ہر یک از عضلات بدن را  
 در کار آورد و ہمین جهت تقریباً تمام مردم ورزش لازم  
 دارند اما این ورزش چه قسم باشد و بچہ طریقی انجام بیاہد باید  
 از دو شغل یومیہ شخص معین کرد و مثلاً پسدیکہ در تمام روز در کار  
 شایار کردن بوده و عقب خیش رفته است در عصر محتاج  
 بگردش نیست بلکہ خوب است بدیہا چہ ہر دو دقت رسد پارو  
 بکش یا شنا در می نماید یا آنکہ یک تغیری در کار بد کہ یک  
 دستہ علیحدہ از عضلات بدن او در کار بیاہد پس چنانچہ  
 ہاں پسدیکہ بجای فارس یا دروندہ یا رانندہ کار بکند  
 یک دستہ اعصاب خستہ را راحت می دہد و یک دستہ دیگر  
 را باموریت می گمارد و بسیلہ ہمین تغیر سادہ در کار خود راحت  
 لازمہ باد عاید می شود۔

فقط محدود سے از اقسام کار ہا تمام عضلات را بکار می  
اندازند و بدین واسطہ محض آنکہ قوای بکار رفتہ و کار آورده  
بشوند و تمام بدن قوی و صحیح باشد یک قسم ورزش کہ از روی  
حقل اختیار شدہ باشد برائے تمام مردم از ہر صنف منیب  
خواہد بود، ہر وقت من داخل اطاق پسری بشوم ہر چند آن اطاق  
مختصر باشد ہمیں کہ بینیم یک یک جلد کتاب دینی خود شش  
با چند جلد کتاب منتخب ورد و لاب و یک جفت میل آہنی ورزش  
و رگوشہ اطاقش نہادہ است ہمیشہ از آیتہ آل لیسلمر امیدوار  
خواہم گردید، یک جفت میل آہنی ورزش کہ ہر یک دوسہ وقہ وزن  
داشتہ باشد قیمتی ندارد اما منفعت و فائدہ مغزی آن بسیار  
است اگر بایں میل ہائے آہنی ورزش یک جفت میل تختہ  
و یک فنر ورزش و سایر آلات ورزش اضافہ شود دیگر  
بہتر است، ایں ورزش ممکن است سادہ باشد و اگر ہر روز  
باشد منافع زیادی از آن عاید خواہد شد، چندین قسم بہترین  
ورزش ہا کہ حالا متعین شدہ ابداً میل وغیرہ لازم ندارد۔

۱۔ میل آہنی۔ ٹوبل۔

۲۔ آیتہ مستقبل۔

گذشته از پسران و دختران مردان و زنان هم لازم است  
 که در مقابل کار نه فقط ورزش تنها بلکه تفریح و تفریح داشته باشند  
 بین ورزش و تفریح تفاوت کلی هست، تفریح واقعی همیشه،  
 عنصر خوشوقتی و خوشحالی را داراست، کسیکه تنه می برد  
 یا شک می نهد ورزش دارد اما همین بریدن تنه یا شکستن  
 تنگ در صورتیکه کار یوسیه آدم بشود قابل نیست که آنرا تفریح  
 بخوانیم، حرکت دادن یک چوب یا چوب زدن بوبه یا پارک شدن  
 در تاین و گرجی و سواری و دوچرخه آهنی و چندین چیزهای دیگر دارا  
 یک مقدار کافی خوشی و مسرت هست که قابلیت اسم تفریح دارند  
 با تفریح همیشه ورزش هست اما ورزش شاید خالی از ماده اصلی  
 تفریح باشد و غالباً هم خالی هست، پس هر وقت مشغول  
 تفریح شدی و بقیه در آن غلو کردی که از درجه  
 احتیاج و خوشی تجاوز کرد و همان وقت مبدل برحمت یا ورزش

له پارک شدن بکشتی کاژان و پلانا

له تاین کشتی.

له گرجی. جاز.

له دوچرخه آهنی. بایکل. مسرت.

می شود، فی المثل آل طفلی که چندین روز در اطاق مدرسه یا کارخانه بوده اگر یک ساعت در خیابان راه برود یک تفریح واقعی بر اے او حاصل می شود اما همین گردش بر اے آل قراولی که دوازده تا چهارده ساعت در خیابان مامور بوده کار و زحمت است نه تفریح۔

لکن بعضی اشخاص هستند که هر روز با چنان شوق و خوشوقتی و دل گرمی بکار باسے یونیه خود می پردازند که وظایف یونیه خود را بدل تفریح دائم می نمایند و این تفریح از بهترین و سودمندترین اقسام تفریح است در مدرسه پسران و دخترانی دیده شده که چنان شوق بجزئیات خود دارند که تحصیلات شان یک قسم بازی بر اے آنها محسوب می گردد، پسران و دختران زمان و مردانیکه ایں طور باشند از همه صحت مند تر و آسوده و خوش حال تر اند، پس اے نوجویم عزیز اگر می خواهی صحت مند و خوش حال باشی و از وجودت فایده و منفعت بر آید کار کردن بیاورد و با چنان جدیت و شوق خود را در کار بنه از تمام و کمال قوای خود را بکار بیاور که مقصود عالی و مقدس تو کار را

له قراول۔ چوکیدار سانشیل۔



تغیر بازی بد یا اتملاً کارت را تبدیل بخوشی گرداند و در بجا آوردن  
وظیفه خود سرور و خوش حال باشی، گمان نکن خوشی و آسودگی یک  
چیز است که بواسطه تلاش و کوشش عاید بشود این خیال  
استباه بزرگ و خطاست، وظیفه خود را از روی امانت  
و تقابلاً بجا بیاورد آن وقت خوشی تو را می جوید و از آن تو نخواهد بود خوشی  
و آسودگی می تواند بود بر سنده اما تو نمی توانی با آنها برسی۔

ہاں طورے کہ ہر روز باید غذا بخوری در زشس ہم نپا د  
بہر اندازہ کہ تفریح لازم داشتہ باشی بکن اما ہمیشہ بہترین اقام  
آں را انتخاب بنا و بنحاطر بیاور کہ حتی بہترین اقام آں بکن است  
بواسطہ عدم مناسبت موقع یا بلق بجا آوردن آں یا افراط در آں  
یا مصاحبت بد نفس و موزی گردد۔

محض حفظ صحت و تحصیل قوۃ ذلت اطمحاج بخواب زیادہ می  
باشی ہشت ساعت خواب بکن است برائے بسیارے  
آدم ہائے بالغ کافی باشد لیکن برائے پسران و دخترانیکہ  
در ضمن رشد ہتندہ تا و داروہ ساعت در ہر بیت و چار  
ساعت اگر ہو قع خود باشد بیشتر از لزوم نیست ہرگز تا در وقت  
در شب بیدار نہمان برائے آنکہ ساعت ہائے اول شب

برائے خواب سو مند تراند تا ساعت ہائے آخر شب، عادت  
 نکلن کہ ہر صبح تا ویر وقت در درخت خواب بسانی این  
 ضرب المثل صحیح کہ نزد ہمہ معروف است بنماط داشتہ باش  
 زود خوابیدن و زود برخاستن انسان را صحت مند و دولت مند  
 و عقل مند می نماید، روعے و نوسک پری بخواب و ہر وقت  
 برخت خواب میروی، برو کہ بخوابی فکر و خیال بخود راہ بند  
 نفس و خیال را پاک بگماہ دار کہ شب ہم باندازہ روز در رش  
 و قوت نشاط تو مدد خواہد کرد۔

## مکتوب ہفتم

عزیزم جمشید

آنچہ دی شب و پری شب در باب غذا و ورزش و تفریح  
 لازمہ برائے بگماہداری صحت بدن تو گفتیم در مسئلہ غذا و ورزش  
 و تفریح برائے صحت و ترقی فکر ہم بے کم و زیادہ راست و درست  
 است یعنی فکر ہم محتاج است کہ مثل بدن پرستاری یا تغذیہ  
 بشود، تو اے دماغی کہ بھل ماندہ یا بدور ورزش انداختہ بشوند

و تو آن فکر یہ ہم تفکر صحیح لازم دارد غذا سے کہ بر اسے قواسمے بدنی  
 است از راه و ایا داخل بدن می شود و غذا سے تفکری  
 از راه چشم و گوش و ہر یک از حواس پنج گانہ داخل  
 می گردد، اگر دماغ خود را ہماں طوریکہ در مرض نوحہ دماغ فلجک  
 واقع می شود و ببندی بدنت از گرفتگی می میرد ہمیں طور ہم  
 اگر دماغ ما سے خیابان ما سے پنج گانہ مغز آمد و جنبہ سالی  
 فکر از گرفتگی خواب مرد البتہ بسیار مردم دیدہ کہ بواسطہ خوردن  
 غذا سے قوی کافی بدن ما سے شان ضعیف می باشد ہمیں طور ہم  
 بسیار مردم افکار ضعیف ہست دارند چوں مغز ما سے شان غذا سے  
 خوب ندارد و نیز ممکن است کہ مردم با وجود داشتن غذا سے خوب  
 قسمے از آن بخورند یا چنان مقدار سے از آن صرفت بکنند کہ  
 بعدہ نوحہ و عدم ہر سبب اند و آنرا مرض بکنند ہمیں سبب  
 بدن از گرفتگی می میرد و تو آنکہ معدہ پر باشد چوں اقبۃ  
 لطفت ہستی کہ تربیت و پرورش بدن فقط از مقدار غذا سے کہ  
 می خوریم نیست بلکہ از مقدار سے است کہ ہضم می شود۔  
 اگر فکر نائی لطفت نخواہی شد و چقدر جسم است کہ با پس  
 بیاورند کہ در ہر چہ می بیند می شود و در ہر چہ بوسیلمہ حواس  
 لا ولا آنکہ حالانکہ۔

پنج گانه با دمی رسد دقیق و با ملاحظه باشد فقط آنچه پیش  
 می شنوی تو بفکر تو می ده و تو را هوشیار و عاقل می سازد  
 بلکه جان پهنی که در فکر تو داخل می شود و آنرا بهنضم می نمانی تو  
 فکر می تو را تقریت می نماید هر وقت مطالعه می نمانی خیال کن  
 که چه مطالعه می کنی و پس از خواندن درس بایت بین چه آموخته  
 و هر چه داخل فکر می شود کاملاً آنرا بهنضم بنالغنی بخوبی بفکر خود  
 بسیار تاجز و فکر تو بشود مثل اینکه هر چه می خوری باید بهنضم  
 بنانی که جز بدن تو بشود و تو را قوت بدهد

در هر غذا نسی که بفکر می دهی بسیار احتیاط کن جان قسمی  
 که نمی گذاری غذا نسی ناپاک داخل دهانت بشود و همان طور هم گذار  
 که مطالب ناپاک ناصحیح چه از خواندن روزنامه و چه از لبا نسی  
 دیگر ادا در فکر تو داخل بشود و شکم و معده خود را که محفوظ نگاه  
 می داری خیالات و افکار را که بهنضم بنما هم چنانکه آنخاصه  
 دیده که بواسطه مقوی بودن غذای ایشان گرسنه و ضعیف  
 بوده اند همان طور هم تو و من پسرانے دیده ایم که بسیار بخوانند  
 کتب معتاد بوده اند و اغلب از وظایف قسم خود غفلت می  
 کردند تا بخواندن پیر و از نند و در کویسم و در کالکمه و در رسم هم



گر سنه غذا و فکر محتاج علم و دانش می شود و بهاں طور ہم طبیعت روحانی صحت مند جو یائے فضایل و مطالب روحانی است و اگر در عقاید مذہبی تو رخنہ پیدا بشود و عقیدہ ات نسبت بواجبات دینیہ و کلام اللہ و کتب دینی و مصاحبت آدم ہائے مومن سلب گردد و طبیعت روحانی تو صدمہ می بیند و ضعیف می شود و سلب قابلیت از تو می گردد و بهاں طورے کہ طبیعت جہانی خود را غذای دہی طبیعت فکری و اخلاقی خود را ہم باید تغذیہ کنی نظر بایں کہ رابطہ کہ مشغولیات بفکر دارند مثل آن است کہ تفریح نسبت بہ بدن دارد پس بجا است کہ در اینجا فوائد مشغولیات سخن برانیم و شرحش را بیان کنیم۔

انواع و اقسام مشغولیات ہست در بعضی از آنہا حرف و اعتراضی نمی رود و برخی از آنہا محل گفتگو است و بایں از آنہا یقیناً و تمام بدی باشند، حالاً امکان نداریم مخصوصاً بگویم کہ ام بہ و کدام خوب است لیکن می توانم چند قانون درست بیان کنم کہ در ایں مورد دستور العمل قرار بدہی۔

اولاً ہر یک از مشغولیات کہ اسباب خرچ زیادہ برائے تو می شود بان اقدام نکن، مشغولیات فقط محض انصراف

نیالند و سودمندی و فایده داشتن آنها نباید باعث غار ج زیاد  
 بشود و بهار ت آخری هو و لعب محوب گردد و نهائیا باید از خیال  
 قسم باشد که هر چه حالات تو از انصراف از خیالات راحت  
 لازم دارد و تو بر نماند نه این که فقط بر اے شوخی و امر  
 وقت باشد.

نهائیا مشغولیات تو نباید بجهت دیگران و خالست نماید یا  
 آنکه مانع و عایقی در راه دیگران باشد.

دائما هر یک از مشغولیات که بواسطه کثرت خوشی و دلچسپی  
 اسباب غفلت انسان از وظایف خانگی یا نهی یا محاله  
 خود آدمی شود خطرناک است و بابت از آن و درمی جست.  
 خاصا هر یک از مشغولیات که مشغول شوند و پاک و روز بعد  
 بانجام وظایف زندگی خود شوق نداشته باشد مفرد و بکلی  
 مذموم است.

سایما هر یک از مشغولیات که از حیث عفت و عصمت مذموم  
 و در مطالب دینی و امور مقدسه تولید شک نماید و تورا از خانه  
 خود کم میل بکند و ملاهی را در لباس خوشنمایا را بد و میج هو او  
 پس کرد و یا اخلاق را سست بکند از مشغولیات نامعین و مکره هیده

است و باید از آن اقتنا بکرو۔

در مسئلہ بازی و مشغولیات فکر بہن و ہوسٹ پیار و تمنا باش  
ہاں طوریکہ ممکن است باچھاں شوق و شغفی داخل کار بشومی کہ  
رحمات یومیہ بہتر کج تبدیل بشوند ہاں طور ہم ممکن است کہ در  
مسئلہ تحصیل و مطالعہ و کار بائے مغربی چھاں شوق اقدام نہائی کہ ہاں  
عنصرے کہ جالب بازیست آنرا سودمند می نماید و تحصیل و مطالعہ  
و کار بائے داغی ہم حاصل گردو، اگر باخا طریقی ہنم شرح و قیلہ  
منبسط داخل بشویم نہ التفرت نہ مشغولیات و بازی اسباب  
اغوار نفس مانی شوند و نہ ہم مارا معرقتی خطرات و خیمہ می سازند۔



## انتخاب طلبہ نور پیدائش صنائع و اختراعات

زندگانی بشر کنونی و آلات و ادواتیکہ درد ست افراد جامعہ  
اسے بشری دیدہ می شود و نتائج انکار و تجارت بیلون ہا نفوس  
سالفہ می باشد۔ اختراع این آلات و ادوات در اثر تجارت  
اتفاقات و احتیاجات بعمل آیدہ است مثلاً انسان تجر بہ فہمیدہ  
است کہ از تپش طولانی و تیکہ چوب خشک تولید آتش می شود  
و ازین تجر بہ کہ توسط یکے از افراد شدہ سایہیں نیز تولید و  
استفادہ نمودہ و بعد انکار در تسہیل حصول آتش جمع شدہ و سایل  
دیگر بہت بدست آوردن آن پیدا کردہ اند بامکہ طنجہ خوراک  
و پختن غذا در اثر التناق کشف شدہ مثلاً یک کپریا یک خانہ  
و ہفتائی کہ در ان گوشت می بودہ آتش گرفتہ و پس از سوختن  
اثاث البیت و اطفاء حرارت براسے بدست آوردن بقیہ البیت  
حرق و در میان آلات و ادوات معروفہ تفحص می کردہ اند کہ انخت  
یکے از مجسمین بدن گوشت بریاں شدہ فرو رفته و تاملی  
کہ حرارت در دست او تولید نمودہ بر حسب معمول و طبیعت  
لہ تماس بر گرفت۔

بدان خود فرو برده و ذائقه او در این ضمن طعم خوشی را احساس  
و ابراز مطلب بسایرین کرده جمیعاً بخوردن گوشت را مطلوب  
مشغول شده اند و از این وقت بعد گوشت را در کپری کرده و  
و آنرا آتش می زدند تا آب و سیله گوشت را بطبخ تحویل  
نمایند بر روزان مفتت شده اند که بدون سوختن لانه و خانه خود  
بر سیله کشتن حیوان و بریاں کردن گوشت آن در روئے آتش  
نیز می توان تحویل خوراک پنخته نمود و کم کم وسایل دیگر برائے  
بلخ معمول گشته تا با مرور سده که با انواع اقسام مختلفه بلخ و  
تهیه خوراک می شود -

عظمت مخترعین عالم و اختراعات آنها منوط بحیط زمان آنهاست  
مثلاً آن کس که در شش هزار سال قبل یا پیشتر اختراع چرخ  
را نموده همان درجه و عظمت را داراست که مخترع ماشین  
بخار یا ملکراف بی سیم دارد چه بواسطه اختراع ساده که در دوره  
خود بسی عظیم بوده انسان آن عهد موفق شده است محمولات را که  
بر وسیله یک حیوان اهلی از قبیل اسب و الاغ حمل می نموده بود  
چرخ و سکل عرابه با همان حیوان پنج مقابل آنرا حمل نماید یا مخترع  
ده ارتقام حساب همان اہت را داراست که مخترع علم جب

دارای باشد بلکه می توانیم با تقایبه زمان و ضیق فکر مردم آن دورای  
اختراع ساده را بی هم نم و عظیم تر از اختراعات امروز بدانیم که  
فکر انسان این طور تربیت یافته و آماده شده است و وقتی که وقت  
کنیم بر ما معلوم می شود ترقیات نوع بشر در اختراع خیلی بطیخ و  
کند بود زیرا که هر چه امروزه در دست بشر ظاهر می شود توسط  
هزاران اشخاص و جرح و اصلاح شده تا اکنون آسکال را  
بخود گرفته مورد استعمال گردیده اند.

از پنج نژاد بشری فقط نژاد اریغی و بخصوص آریانیان در  
اختراعات صاحب استعداد وافرند ولی اساساً اختراع بواسطه  
احتیاج می شود یعنی ملکی که احتیاجات آنها زیاده بوده در صدد  
رفع احتیاجات خود برآمده و نتیجه آن اختراعات شده است  
و ملکی که طبیعت و صنعت اقلیم و سایل آسایش آنها را آماده  
نموده بلکه اختراع و صنعت نیافته اند و از همین نقطه نظر است  
با وجود آنکه ایرانیان و هندویان از نژاد آریانیان و از همان طائفه  
اروپائی های باشند اختراعاتی در عالم ننموده اند زیرا  
مقتضیات آب و هوا و عدم احتیاج و اجبار آنها از تفکر  
در اختراعات و کشفیات علمی باز داشته اند.

## تهدن و اصول حفظ الصّحت

اصول حفظ الصّحت که مراعات آن لازم و می توان از اعمال روز مرده دانست بقدر ذیل است. اولاً نگاه داری می سرور موقع راه رفتن و نشستن بطور مستقیم بجای که گردن به پشت یقه تنگی باشد نگاه کردن چشم عابرین و مخاطبین در معابر و در محل کار مثل آنکه همه آنها به انسان مقرر نموده نتیجه این طرز نگاه داشتن سر عمل جواز تنفس را تسهیل و مرتب نموده و آن طرز نگاه کردن انسان را در نظاره صاحب شخصیت جلوه می دهد. دوم عصب انداختن نشانه ها در موقع راه رفتن و نشستن و نگاه داشتن بدن در خط مستقیم در حال سکون و حرکت. حقیقتاً کسالت و بی حالی اغلب مردم از اینست که خودشان را به راه می برند و هر چند این طرز حرکت در نظر بعضی ناپسند و محل تبصره منخصص می کنند و سر بگریبان بودن و جلو یا نگاه کردن را از آداب نمی شمارند و بے احساسات این قبیل اشخاص باید بے اعتنائی نمود. سوم در ریشش در صبح باندازه یک ربع بر اے اشخاص لاغر و ضعیف و نیم ساعت بر اے اشخاص سیمین این ورزش

بہتر است بطور روز مینا تنیک معمول بین اردو پائی یا بودہ متضمن  
 ورزش تمام عضلات بدن باشد و لے بحدے کہ بدن عرق  
 نہاید بہترین ورزش آلت کہ بدون اجبار و اکراہ توأم با فرح  
 و خوشحالی باشد مثل رفتن با عدہ رفقاء بالائے تپہ و یا غیشہ  
 و دویدن و یا اسپرت ہائے مفرح دیگر غرض از این ورزش  
 یہیہ پہلوان شدن نیست بلکہ برائے آلت کہ توا را حفظ نمودہ  
 و جوارح و اعضا را بحسن جریان خود وادارد۔ این مکملہ را نیز باید  
 در نظر گرفت کہ ورزش زیاد می برائے اشخاص ضعیف  
 و لاغر مضر بودہ و آنہا را ضعیف و ناتوان تر می کند۔ چہا دم  
 تعطیل کار در ہفتہ یک روز و بیرون رفتن از شہر با عدہ از  
 رفقائے خوش مشرب و گذرانیدن وقت را بتفریح و اسپرت  
 و گردش خارج شہر۔ اجتناب از شراب و افیون واجب  
 دلی بدخین سیگار و صرف قہوہ یا چائے یا کاکا کو بعد اعتدال  
 ضررے ندارد۔ در خارج شہر شخص باید بوسایل مختلفہ خود را  
 مفرح نگاہداشتہ و قطعاً از فکر یا اشتغال بکتاب و قرأت  
 احتراز نماید و بہر نحو می ممکن است خود را باش و مشغوف بدارد  
 بایں وسیلہ خستگی کہ در نتیجہ شش روز کار ہفتہ بر بدن و دماغ

دارد شدہ رافع و برائے کار آیتہ حاضر شود و در صورتی کہ  
 وضع ہوا مانع گردش بیرون شہر باشد استراحت و تفریح در  
 منزل می توان نمود۔ پنجم کنارہ گیر می و تعطیل شغل در سائے یک ماہ  
 و گذراندن آن در اماکن بیلاقی و صرف اوقات با استراحت  
 و تفریح اس تعطیل سائے یک ماہ برائے کلیہ اعضاء ادارات  
 دولتی، محصلین مدارس عالیہ و کلیہ اشخاصی کہ بواسیلہ قلم  
 و بکار انداختن و مانع خود اعاظم می نمایند علی الخصوص عصبانی  
 مزاجان لازم است زیرا اشخاص عصبانی قوائے خود را بعد  
 افراط صرف می نمایند برائے تحصیل قوائے از دست  
 رفتہ تعطیل سائے یک ماہ برائے آنها لزوم قطعی پیدا می کند  
 و از اس روز دولت می باید اعضاء ادارات را سال  
 یک مرتبہ یا دو سال یک مرتبہ مرخصی و ہر زیر اغالبا اشخاص  
 برائے آنکہ بکار و بلا تکلیف نشوند تحصیل مرخصی نموده برائے  
 سالہائے متوالی بخدمت محولہ اشتغال می ورزند و نتیجہ  
 می شود کہ یک مرتبہ از کار افتادہ و مرخصی گیر دند و نیز وظیفہ  
 دولت است کہ حتی کیا نیجا و تجارت خانہ ہا را ہم مجبور نماید  
 کہ اس اصل را در بارہ اعضاء دکار کسان خود و معمول و مجرا و

و اشخاص هم باید در نظر بگیرند که قیام بچندین شغل دماغی برآید  
پیدا کردن باعث خرابی مغز و تبخیر صحت و نتیجه آن کسالت  
دماغی و جنون است در حقیقت استعداد دماغ بعضی کم است  
و بر این اشخاص واجب است که از فکر و اشتغالات دماغی  
زیاد اجتناب نمایند ششم نفس عمیق و طولانی در حال شستن  
در راه رفتن این طرز نفس کشیدن کم کم عادت شد بخوش را  
از ابتلا بامراض ریوی محفوظ و اعمال سایر اعضا را نیز مرتب  
می نماید و مخصوصاً علی انضم را تسریع می کند بهفتم شست شوی  
در آب گرم هر هفته یک الی دو مرتبه بمقتضای کیفیت شعله و  
معمول سال و شست شوی در آب سرد بطور یومی و غسل  
در آب سرد برآید همه کس ممکن نیست زیرا بجاں طوریکه جهت  
بعضی منبسط می باشد برآید برخی نیز حال سم را داده و نهاده ایم  
اول نمیدانیم که بدن استعداد آب سرد را دارد یا خیر و این مسئله  
بشستن یک عضو از بدن در آب سرد معلوم گردد و  
یعنی اگر پس از آن فوراً عضو مزبور سنگین شود دلالت بر استعداد  
بدن می کند و مشعر بر آنست که خون حاضر برآید جواب  
تجاس است و در صورتی که بگوید در غایت حاصل شد دلالت

برستند بخودن جسم می کند و در این حال مضر می شود و تفصل  
 در آب گرم بر آس رفتن کثافت و حفظ نظافت جلد است  
 و شستن شوئے در آب سرد بر آس تقویت عضلات،  
 اعصاب و روح می باشد. این نکته را باید دانست که در شست  
 شوئے در آب سرد بهتر است که در آن فایده ندارد و می  
 بایستی یک مرتبه در آب سرد داخل گردید و یا در دوش آب سرد  
 رفتن بدون آنکه آب را متدرجاً سرد نموده و نیز باید در نظر  
 داشت که شستن شوئے زیاد بدن یا صورت باعث خرابی  
 پوست بشود و تولید ضعف و بے حالی می کند هم چنین استحمام  
 دیر بدین شخص را علیل می نماید زیرا فقط پوست است که فاصله  
 ما بین انسان و موجودات محیط می باشد و چون پوست مریض  
 شود احساسات و بدن مریض خواهد بود و خرابی پوست دلالت  
 بر خرابی بدن می کند زیرا پوست سالم بدن سالم را می پوشاند  
 هشتم. اجتناب از خستگی مغز و بدن چه در شغل و چه در تفریح  
 خستگی علاوه بر این که جوهر حیاتی را ازین می برد و حالت  
 دفاع را در زندگی موقوف می گرداند و انسان را اعصابی و فراموش  
 کار و بے حوصله و بالاخر از سرشاری حیات بے نصیب



می کند چنان که حیوانات نیز وقتی زیاده تفتیب و خسته شدند  
از تعلق خط حیات و جان عاجز مانده تسلیم می شوند لذا  
می توان گفت کسالت اغلب اشخاص از خستگی فوق العاده  
بدن و یاد داغ آنهاست که بر اثر ادامه کار بطور فوق العاده و  
بدون رفع خستگی رخ داده است تنم خوردن یک ملین هر  
ماهی یک مرتبه اعم از این که آثار سورنهم و پوست موجود  
باشد یا نباشد عموماً اشخاص تا مریض نشوند بخوردن ملین  
یا سبیل نمی پردازند در صورتی که می بایستی قبل از ناخوشی  
معدود و اما را پاک نموده و به آن طور رسانی که چرخ با یک  
اشین محتاج به شست شو و روغن مالی است بدن انسان نیز  
محتاج به مهمل و ملین است و بهم رفع علت در دهرگاه در عضو  
عارض شود نه اسکات آن بوسیله ادویه مخدره و در یک  
مخبر درونی از صدمات وارده با عصار است و کذا نباید فقط  
اسکات آنرا فراهم آورد بلکه علت آنرا مرتفع ساخت مثلاً  
اگر عضوی از بدن بوز و بوسیله ادویه ممکن است آن  
عضو را به حس کرده و در روان نفسی و لے عدم احساس  
در دفع سوختگی نکند بلکه غفلت از معالجه است پس وقتی

کہ بوسیلہ دوائی اسکات درد قراہم شد غفلت از معالجہ  
در رفع علت نباید نمود۔

انتہائیکہ بوسیلہ قلم اماشہ می نمایند و بکثرت مشغله و  
زیادے کار نمی توانند شروع حفظ الصحت را مراعات  
نمایند می بایستے صبح زود از خواب برخاستہ بقدر ربع  
ساعت ورزش نموده و لغتہ البصاح کہ مقوی و مختصر باشد میل  
نمایند و چون از منزل حرکت کرده بسر مشغول خود می روند اولاً  
در راه بکمال سرعت حرکت نمایند زیرا کہ در رفتن در صورتیکہ  
مرتب باشد ورزش است و در صورتیکہ بطور آہستہ باشد فایده  
بر آن ترتیب نیست و ضمناً نفس ہائے عمیق طولانی بکشند و  
چون برائے صرف نامہا برہوند باز ہاں طور با سرعت حرکت  
نمودہ نفس ہائے عمیق بکشند و چون صرف غذا اگر دند باندازہ نیم  
ساعہ استراحت و خواب کردہ باز با سرعت بسر مشغول خود برہوند  
آفلہ در راہ دہ دفعہ نفس عمیق بکشند این گرتہ تنفس ہاں ہاضمہ را  
در عمل خود نموده ہضم غذا را تسریع می کند و عصر را می بایستی  
بالتفریح و تماشہ گذرانند و در موقع معین بصرف شام  
پرداختہ در ساعت معین نیز بخواب روند بدیہی است آنچه

در مقالات گذشته ذکر گردیده باید اجرائموده و همیشه در نظر  
خود نگاهدارند.

## مسکالیف وظائف

هر فردی وظائفی نسبت بنوع خود دارد و در هر حالتی که  
هست موظف و مکلف باد آنست. انجام خدمات یا در  
مقابل دریافت اجرو پاداش یا بدون اجرت و مزد است  
و در هر صورت شخص مکلف است که با کمال صداقت و کوشش  
آنها را انجام دهد و بهترین طرز انجام خدمات نیز آنست که از  
حد و خود خارج نشود مثلاً اگر شخصی بادیار کارخانه پارچه بافی  
بقسمت رشتن نخ گماشت و این شخص از حد و تسکاد در  
ماشین نساجی هم دخالت نمود حسن خدمت بخرنج نداده  
نیز آنکه ممکن است از این بداخله بیجا ماشین نساجی  
خراب شده و باعث ضرر و خسارت گردد و بچون تعیین  
وظائف چنین کس بادیار کارخانه است اگر اومی دانست  
که آن شخص بصیبه قسمت نساجی نیز می باشد البته با و اجازت  
می داد که در آن قسمت نیز دخالت نماید. در حقیقت بدینجی ملت از

وظیفه شناسی و دخالت بر اے اعناق و طبقات آن در امور  
یکدیگر و عدم مجازات و در مقابل قصور از وظیفه خدمت است  
و ملت را می توان خوش بخت خواند که افراد آن وظیفه شناس  
بوده حد و هر یک تعیین باشد و بدانند که در مقابل انجام وظائف  
خود بمحصل پاداش موفّق شده و در صورت قصور از ایفاء وظیفه معینه  
مجازات می خواهند داشت. بالجملة پاداش و مجازات افراد ملل را وظیفه  
شناس می نماید و عدم رعایت این اصل بهترین ذمات  
مورث ایجاب دهنه نظم و بے ترتیبی است و چون نظم دی سچلین  
از میان رفت و این رکن یعنی پاداش و مجازات تزلزل پیدا  
نمود انسان از وحش و سباع درنده تر و تشنه تر می شود.  
علاوه بر خدائے که در مقابل اجرت و مزد است خدائے  
نیز است که تنها شیرینی و جودان و روشنی قلب و روح ابر و مزد  
آنست که غفلت از آن گناه عظیم و تقصیر بزرگ شمرده می شود مثلاً  
اگر انسان بیچاره را در حال عرق شدن بنید و بجا نشیند بر اے  
او ممکن باشد با نظری اعتدائی نکلند یا حریفی در خانه اتفاق  
افتد و قدس بر اے اظهار نار بر ندارد و سارق و پیشگاه  
و جودان مسکول است که بدراجات از سارق مال در نظر

ہوشمندان با وجدان حقیر تر و پست تر است۔ انسان چہ غنی  
 و چہ فقیر تکالیف و وظائف کے نسبت بجامعہ بشری دار و دو با کمال  
 مجاہدت باید بہ انجام آہنہا مت بگمارد و کہے کہ خود را ذمہ دار  
 ہیچ خدمتے نداند و در دورہ حیات جز پیروی نفس آمارہ  
 را سہ نہ پیاید و از ہرگونہ سولیت نہانی و جدانی شانہ خالی  
 کند از حیوان پست تر بآرمی رود چہ انسان حقیقی کہے است  
 کہ خدمت بنوع را وظیفہ خود دانستہ و حتی القوہ در رفاه و  
 آسایش نوع خود بکوشد۔ انسان ہمیشہ باید بیاندیشد کہ  
 خلقت عہت نمودہ و بر خود واجب شمرد کہ بہ اندازہ استطاعت  
 و توہ خدمتی بجامعہ بشری بناید۔ چنانچہ سائرین گروہ و اوار علیات  
 آہنہا متبع شدہ است بنوبت ہی باید از نتیجہ ہملیات  
 و سہ نیز سائرین بہرہ مند و مستفید گردند۔ از شخصے کہ اوقات  
 خود را صرف خدمات نوعی می کرد سوال کردند کہ چرا ابتداء بر اسے  
 رفاه حال خود و عالمہ خود صرف وقت نمی نہائی و خود را گذاردہ  
 بہ مردم می پرداز می جواب داد بر اسے آنکہ اگر برائے نفس خود  
 تلاش کنم بیک نفر خدمت کردہ ام و لے حال نتیجہ خدمات و  
 خدمات من شامل حال جامعہ می شود۔ در حقیقت اگر این فکر

در مغز افراد ملتی رسوخ پیدا کند آن ملت در سادت ابدی  
 خواهد بود انسان موظف با دار خداست به نفع خود می باشد  
 و گاه لازم می شود که در راه ادا و طیفه جان گذارد و چنانچه  
 در جنگ مار اتان که قتلش داریوش کبیر سلطان ایران از  
 قتلش بعد و یونانی شکست خورد و ایرانی با بوسید کشتی های  
 خود مجبور بفرار شدند در عینی که عده از قتلش ایران داخل  
 در کشتی شده و عازم فرار بودند یک سرباز یونانی داخل  
 در آب شده یک کشتی ایرانی را بر اے منع جمعیت آن از  
 فرار بادست راست خود می چسبید و چون فراریاں از هول  
 جان دست راست او را می برید کشتی را بادست چپ خود  
 می گیر و چوں دست چپش نیز مقطوع می شود با دندان کشتی را  
 بگاہ می دارد با آخر بواسطه ضربات پے در پے کشته شده و  
 در اثر ایں جانفشانی سایر رنقاهے اور سید و تمام جمیت کشتی  
 بماعی و جدیت او بدست خصم اسیر و مقتول می گردند و هم چنین  
 در قتلش کشتی خشیارشا پسر داریوش کبیر بر اے فتح مملکت  
 یونان عده بعد و دے یونانی تنگتر مایل که نقطه محل عبور و جاده  
 قتلش ایران یونان بود می گیرند و باد و دو تمام سامعی

و حکامات شدید ایرانی با موفقیت بدفع این عده و بازگردان راه  
 خود نمی شوند تا آنکه یک شبان خائن وطن فروش موسوم به  
 قیالقس داخل در خیبه سران سپاه ایران شده ببلغمی از  
 آنها گرفته جمعی از قشون ایران را از راهی که مخصوص عبور کله  
 بوده و بعد و دسے محافظان یونانی در آنجا قرار داده بودند بداخل  
 مملکت یونان هدایت می کند و وقتی یونانی با تلفت این واقعه  
 می شوند ایرانی بار او را عقب خود مشاهد می کنند و لے با وجود  
 خطر می که بر اسے خود می بیند عده کمی از آنها فرار و البقی پایدار می  
 کرده مرگ با شرافت را بزندگانی ننگین ترجیح می دهند و تا حدسے  
 استنادگی می کنند که تا ما با سلطان اسپارتا که موسوم به لیونیداس  
 بوده کشته می شوند. اینان وظیفه شناسان حقیقی بوده اند  
 و در نتیجه همین قوت و استقامت در حسن وظیفه شناسی بوده  
 که مملکت بزرگ مثل لیدی مدی مقهور ایران گردیده و ملت  
 کوچک یونان استقلال خود را حفظ نموده و با یک مملکت با قدرت  
 و عظمت مثل ایران رقابت و همسری می نمود یعنی کمیت  
 وظیفه شناس یا هیچ گاه نمی میرد و با شرافت و افتخار در عالم  
 زلیت می نماید چنانچہ می بینیم ملل قدیم مثل اشوریان

بابلیان کلدانیان مدیان همگی از میان رفتند و هیچ کدام امروز  
 دارائے حکومتی از خود نمینند و ملت یونان هنوز دارای استقلال  
 بوده و مملکت کوچک خود را در مقابل دول قویہ و بزرگ اروپا  
 محفوظ داشته است





# انتخاب

سیاحت بردور اور دور کرہ زمین

مترجمہ محمود طرزی

فلپس فوق باعت یازده و نیم از خانه خود برآمده بعد  
از آنکه پنج صد و ہفتاد و پنج بار پائے راست خود را در پیش پائے  
چپ خود، و پنج صد و ہفتاد و پنج بار پائے چپ خود را در پیش  
پائے راست خود نہادہ قطع مسافت نمود در پیش دروازہ عارت  
بحیم دکلپ رہ نورم، کہ بمبلغ سی لک طلا سے اٹکلینری بود آمدہ  
و اصل گر دید، و در دالان نان خوری کہ پنجرہ بزرگ بزرین  
آن بسوے باغچہ کہ بنا بر رسیدن موسم خزاں برگ ہائے  
درختان آن رو بزرودی نہادہ بود بازمی شد در آمدہ فلپس  
فوق، ہمیشہ در ہمیں دالان طعام می خورد۔

طعام روز و ازین چند چیز مرکب بود یک (چند) یعنی

چیز ہائے دہن مزہ، ایک یخنی ماہی قاب دار، ایک گشت  
کباب با سارق، ایک شیرینی انگور، فرنگی راوند زہ، ایک پارچہ  
پنیر (جست)، ایک کاسہ چائے بسیار اعلیٰ کہ مخصوص برائے  
کلب از چین می آید۔

چہل و ہفت دقیقه از ظهر گزشتہ بہتر عادت ستمی  
کہ دار و بدالان بزرگ بیار مژن آراستہ و پیراتہ کلب  
پیامہ در آنجا یک خدمت گار اخبار ہاں روزہ (نامیس) را در پیش  
روے او بقرار عادت بر سیر نہاد۔ او نیز چنانچہ مقرر کی دست  
اخبار مذکور را باز کردہ بمطالعہ مشغول گردید۔ مطالعہ اخبار مذکور  
جملین را بقدر سہ ساعت چل و پنج دقیقہ بسر گرم نمود۔ بعد از ان  
مطالعہ اخبار دست اندازہ فیما بوقت طعام شب و وام وزید۔  
طعام شام نیز بہمان شرایطی کہ در روز گذرہ دیدہ تمام یافت۔ ایک  
بریانے ترمیمہ دار انگلیزی علاوہ شدہ بود از ساعت شش بیت  
دقیقہ گذشتہ بود کہ باز بدالان بزرگ داخل گردید۔ و بمطالعہ اخبار  
(مورینگ پوسٹ) آغاز نہاد۔ بعد از انکہ او از مطالعہ فارغ  
گردیدہ بود دیگر اعضا اسے کلب نیز گچیاں گچیاں بہ دالان  
آمدہ در پیش منیر قطعہ بازی می جمع می شدند۔ مستر فلیس فوق بہ

دولیت، نام بازی قطعہ نیلے بتلاست۔ اعضاءے جمع آمدہ عبارت  
ازیں چند نفریت کہ آئنا نیز ہچوں فلیاس فوق از بتلاشدگان  
ایں بازیست۔

چندس اندرہ ستورات، صاحب بنک سول یون رسامویل  
فلانین، ماجر شراب جو (طواس فلاناغان)، از امور ہائے بنک  
لندن (رالف)، نام یک خستگین توانگر کہ ہمہ شان خواہ از جبت  
توانگری، و خواہ از جبت حدیث و اعتبار از اعضاءے معتبر  
کلب شمرده می شوند۔

اعضائے مذکورہ بازی سرگرم شدند۔ وریں آئنا فلانا  
قال پرسید کہ :

نوب : رالف، ایں مسئلہ وزومی چساں شد ؟

اندرہ ستورات۔ چہ سان بشود۔ از پیٹہ بنک شد۔ ہیں قدر ؛  
رالف۔ اما امید می کنم کہ وز دیگر قرار شود۔ چونکہ پولیس ہائے  
بسیار ماہر کار شناس بہر طرف اور و پا، و امریکا براہے  
بدست آوردن و ز و فرستادہ شدہ است۔ و ہر نیدر گاہ  
والیت گاہ ہا ایں امور ہا موجود اند کہ بہ ایں سبب فراہ کردن  
وہائی یافتن و ز و مشکل بنظری آید۔

ستورات۔ آیا شکل سارق را می شناسند؟  
 رالف۔ اولاً این یک را بگویم کہ این دزد از دزد ہاے  
 عادی و بے ہمتی نیست!  
 فلاناغان۔ کس یکہ بقیت کہ پنجاہ و پنج ہزار پوند بانکوت  
 یعنی کوت را بزد و دواچال دزد نیست؟  
 رالف۔ دزد ہست، اما از دزد ہاے سرسری و ہرجائی  
 نیست!

فلپاس۔ بلے اخبار دمور نینگ پوست، خبری دہد کہ این،  
 دزد یک جتلیہنی بودہ است!  
 فلپاس فوق این سخن را گفتہ، باز بیازمی شغول گردید۔  
 کیفیت این دزدی کہ سرمایہ بحث و مقال ہمہ اخبار ہاے  
 انگلستان شدہ بود سہ روز پیش ازیں بوقوع آمد بود۔ بایں  
 صورت کہ یک دستہ بانکوت کہ بقیت پنجاہ و پنج ہزار  
 پوند بود از سر نیز صندوق دار بنک لندن دزدی شدہ بود  
 کسانیکہ بگویند صندوق را چرا ہوش نکرد؟ بجواب او گفتہ می  
 شود کہ در آل اثنا صندوق دار بہ ثبوت کردن سہ شاہی دسہ  
 پیسہ مداخلات در کتابچہ دفتر بنک شغول بودہ وقت و فرصت آنرا

نداشت کہ با طرات خود نظر بکند !!

با وجود این ہم باین قدر مختصر ضایع شدن این قدر مبلغ  
عظیم خواستہ نمی شود۔ مگر این کہ یک قدرے از احوال بنک لندن  
کہ مهم ترین بنک ہائے عالم است معلومات و آگاہی حاصل نمایم  
این بنک از قدر و خیانت اہالی ہنج گاہ شبہہ داندیشہ  
ندارد۔ در بنک نہ محافظ، نہ پولیس، نہ نگارہ ہائے آہنہین  
موجود است۔ طلا، لقرہ، بانکنوت، جواہر آشکار و عیاں کہ  
دست ہر کس بہ آں رسیدہ بتواند افتادہ است۔

زیر از شرف و ناموس آیندگان۔ دروندگان معالہ داران  
بنک شبہہ داندیشہ کردن جائز نیست، حتی روایت می کنند کہ  
یک روز سے در دالان بزرگ صندوق خانہ بنک کہ بصد ہا مردم  
در آنجا بودند یکے از اشخاص موجودہ بہ سر نیز صندوق دار یک  
کلمہ طلانی کہ بقدر نیم سیر وزن داشت دیدہ آنرا برداشتہ تماشا  
کردن گرفت بعد از آنکہ آتشا شہ نمود و محض دیکرے کہ در پہلوے  
او بود آنرا از دست او گرفتہ تماشا کرد و ہم چنین دست بدست  
گروش کرد و تا بہ آخر دالان برفت۔ و باز دور کرد و بر جائے کہ  
بود آمدہ گذاشتہ شدہ حال آنکہ صندوق دار از کارے کہ،

داشت سر خود را هم بالا نکرده بوده.

و لے و اسفا کہ در این بار چنین نشدہ، پاکت با کمونت پنجاہ و پنہزار پوند کہ از سر میر صندوق دار برداشتہ شد دوبارہ بجایش برگشت۔ ہذا در وقت شام کہ تک رامی بتند بجزانیکہ پنجاہ و پنج ہزار پوند دزدی شدہ را در حساب دفتر ضرر و زیان بنک قید و ثبت نمایند و گر چارہ باقی نماند۔

بعد از آنکہ سرقت ثابت شد۔ از طرف ادارہ پولیس لندن بہ لیما نال یعنی بندر ہائے مشہور دنیا مانند غلاسگو، ہاورسولس برندیژی، نیورک و غیر ہم خفیہ ہا۔ یعنی جاسوس ہائے پولیس فرستادہ شد۔ بایں خفیہ ہا و ہزار پوند مکافات وعدہ شد۔ و اگر مال دزدی شدہ بدست بیاید در صدی پنج نیز از آن بہ یابندہ آن دادہ می شود۔ اینست کہ در دالان شلپ رہ فورم بر سر میر دولت، بازی در میان اعضائے مذکورہ نیز از کامیابی و عدم کامیابی خفیہ ہائے پولیس مکالمہ و مباحثہ جریان می یافت، مشرک الف، طرفدار این بود کہ وعدہ مکافات خفیم اراکامیاب خواہد نمود۔ اما رفیق او آندرہ ستورات بہ این فکر و اشتراک نمی درزید۔ آندرہ ستورات گفت

بفکر من می آید کہ کامیابی بطرف دزد باشد، و خبیثہ ہا سے  
 بچارہ بجز زحمت و ماندگی دیگر بہرہ نیا بند۔  
 رالف۔ حال آنکہ من می گویم دزد در ہائی نخواہد یافت۔  
 چرا کہ ہمہ راہ ہا سے مردور، و عبور در زیر نظر و دیدہ بانی گرفتہ  
 شدہ است، پس کجا خواہد رفت؟  
 ستورات۔ منی و اتم کہ کجا خواہد رفت! ولے این قدر می  
 داتم کہ دنیا خیلے بزرگست۔  
 فلپاس فوق سر برداشتہ گفت۔

دنیا پیش ازین بزرگ بود، نہ در این وقت؛  
 فلاناغال، چساں پیش ازین بزرگ بود؟ آیا درین وقت  
 دنیا کو چک شد؟ بحقیقت کہ این سخن بمن عجیب ہی نہایہ! آیا  
 این سخن شما کہ دنیا کو چک شد ازین سبب است کہ در این وقت  
 بسہ ماہ سیاحت دور عالم می شود؟  
 فلپاس۔ نہ بسہ ماہ، بلکہ نہا ہشتاد روزہ!

رالف۔ بلے، دستر فلپاس فوق راست میگوید، چونکہ از  
 وقتی کہ راہ آہن ہندوستان از بمبئی تا بہ کلکتہ بہ اتمام رسیدہ  
 براے سیاحت دور ادور کہہ زمین ہشتاد روز کفایت

می کند، چونکه اخبار دسورنیک، آنرا بدین صورت حساب کرده :- از لندن بر راه برنیز می تا به سولیس باراه آهن و کشتی بخار (۷)، روز از سولیس تا به بمبئی با کشتی بخار (۱۳) روز، از بمبئی تا به کلکتہ باراه آهن (۳) روز، از کلکتہ تا به ہونگ قونگ با کشتی بخار (۱۳) روز، از ہونگ قونگ تا به یوقو ہا با کشتی بخار (۶) روز از یوقو ہا تا به سانفرانسیسکو با کشتی بخار (۲۲) روز از سانفرانسیسکو تا به نیورک باراه آهن (۷) روز از نیورک باز تا به لندن کشتی بخار، و راه آهن (۹) روز جملة (۸۰) روز۔

فلاناغان - بمی این حساب درست، اما بشرطیکہ طوفان با و خراب شدن روه ہائے آهن و دیگر عوارض در آن داخل نباشد۔

فلپاس - ہمہ داخل۔

ستورات - اگر وحیان ہندوستان، یا امریکا راہ آهن خراب کنند، اگر قطار را توقف مجبور سازند، اگر برہ رواں ہجوم نمایند، اگر چرخ ہائے کشتی از اثر طوفان معطل بماند؟  
فلپاس - ہمہ داخل۔



ستورات۔ این سخن شما، از نظریات خیلے آسان، و بہت سہلے  
خیلے سہل، دے اگر کارِ بعلیات و فعل آید.....  
فلپاس۔ بعلیات و فعل ہم۔

ستورات، چوں چنین است، براہِ اجرا کہ دن میں عملیات  
می خواہم کہ شمارا تا شاکنم۔  
فلپاس خیلے خوب! بر خیز کہ یک جا برویم تا مرا تا شاکنی۔  
ستورات۔ نے! خدا مرا از چنین دیوانگی نگہدارد۔ اما پچھار  
ہزار پوند شرط بستہ می کنم کہ یہ ہفتاد روز سیاحت دور  
عالم محالست۔

فلپاس۔ نی نی۔ بلکہ خیلے ممکن است۔  
ستورات۔ چوں چنین است، اجرا بکنید۔  
فلپاس۔ بہ ہشتاد روز دور عالم را اجرا بکنم؟  
ستورات۔ بے۔

فلپاس۔ خیلے خوب۔  
ستورات۔ چہ وقت آغاز می کنید؟  
فلپاس۔ حالا۔

ستورات۔ بے مہتر فلپاس فوق! من شما، پچھار ہزار

طلائی پزند دریں باب شرط می کنم۔  
 فلیاس۔ من ہم قبول کردم مستر تئورات۔  
 فلیاس فوق ایس سخن را گفتہ، و دیگر رفتاے خود را مخاطب  
 نموده گفت در بنک دبار نیک ایت ہزار طلائی پزند دارم۔ من ہم  
 بہ ہمیں مبلغ شرط می کنم کہ اگر بہ ہشتاد روز یا حت و و را  
 دور کر کہ زمین را اجرا کردم ہمیں بیت ہزار طلا از من نے  
 از شما خواہد بود۔

ژدن سول یوان فریاد برد آورده گفت۔  
 اوہ! افسوس کہ بیت ہزار طلا بیک واقعہ ناگہانی، و  
 فضاے آسمانی دریں راہ ضایع و تلف می شود۔  
 فلیاس۔ قضا و واقعہ ہر چہ کہ پیش آید خوش آید!  
 سوللیوان۔ مستر فلیاس! اما تم ایک قدرے بخود بیاکید۔ ایس  
 حسابے کہ اخبار دموکریک، نموده احد اصغر را گرفتہ است۔  
 فلیاس۔ ہر حد اصغری کہ بخوب صورت استعمال شود  
 بہر چیز کافیست۔

ظان ناخال۔ اما بر اے کامیاب شدن بریں کاری باید کہ  
 بحساب تمام از راہ آہن بہ کشتی بخار و از کشتی بخار بہ راہ آہن

خیزاں خیزاں رفتار نماید۔

فلپاس۔ بے، از روئے حساب خیزاں خیزاں رفتار می کنم  
سولیوان۔ لطیفہ می گوئید، مزاح می کنید!

فلپاس۔ این چه سخن است؟ در جائے که شرط در میان  
آمد، یک انگلیز اخیل پیچ گاہ لطیفہ و مزاح نمی کند۔ اینست  
که بازی گویم هر کس که می خواهد من با او به بیت هزار طلایی  
پونہ شرط می کنم کہ به ہشتاد روز یعنی بہ نہ ہزار و بہت ساعت  
یا یک لک و پانزودہ ہزار و دوصد دقیقہ یا کمتر ازین مدت  
دور عالم را اجرا می کنم، پس بگوئید۔ آیا بہ ہشتاد روز با من شرط  
را قبول می کنید؟

پیچ نفرتقا یک بارگی گفتند۔ بے، قبول کردیم۔

فلپاس۔ خیلے خوب من ہم قبول کردم۔ لہذا قطار ریل دودر  
از ہشت چیل و پنج دقیقہ گذشتہ حرکت می کند۔ می خواہم کہ  
خود را بہ قطار نہ کہ بہ برانم۔

ستورات۔ آیا شرط ما از ہن شب است!

فلپاس بے، از امشب۔

بعد از اں یک تقویم۔ یعنی جنتری۔ از جیب خود بر آورده

گفت: امروز دوم ماه تشرین اول مطابق برج عقرب روز  
چهارشنبه می باشد لهذا در بستان و یکم ماه کانون آدل  
مطابق برج جدی - روز شنبه می باید که درین دالان،  
موجود شوم - و اگر به هین وقت موعود موجود نشدم بستان  
هزار طلافی بپونند یک در بنک و بار بنیک، دارم از شما  
خواهر بود - ایست سند این مبلغ -

در حال یک مقاوله نامه نوشته شد - از طرف فلپاس  
فوق و پنج نفر دیگر دستخط شد - فلپاس فوق از رفقای خود و دع  
کرده از دالان برآمد :

فلپاس فوق نوکر خود پاسپار تو را چنان بچیت می اندازد ؟

بساعت هفت و نیم فلپاس فوق مبلغ بیت دگنی، در بازی  
دولیت، برده بلزده دقیقه بخانه خود آمده - دروازه را باز  
کرده در آمد -

پاسپار تو را که پر دگرام حرکات آفندی خود را بدقت تمام  
مطالع کرده بود از چنین آمدن بے دقت، و مخالفت پر دگرام  
مستر فلپاس فوق که در حرکات او بے نظمی محال می نمود

تخیر اند، زیر ابناء پر دگر ام ندکور فلپاس فوق پشیر از نصف  
شب باید کہ نمی آید۔

فلپاس فوق ابداق خود پر آمده، پاسپارتو، گفته  
فریاد کرد۔ پاسپارتو شنید، اجواب نداد، فلپاس فوق  
بے آنکہ آواز خود را بلند تر کند باز پاسپارتو، گفته فریاد کرد  
پاسپارتو، در آمد۔

فلپاس۔ این دوم بار است کہ ترا آوازی دهم۔  
پاسپارتو، ساعت خود نظر کرد۔  
— و لیکن هنوز نیم شب نشد۔

— می دانم۔ ازین سبب بر تو قباح نمی بینم۔ تا بہ وہ  
و قیقہ دیگر با قطار راہ آهن دو دور، بسوے (قالہ) حرکت  
می کنیم۔

در چہرہ پاسپارتو علامات تعجب و حیرت پدیدار  
گردیدہ گفت۔

— آیا سفر می کنیم؟

— بلے، سیاحت در عالم می کنیم۔  
پاسپارتو، از حیرت بحیرت افتادہ چشمانش از حد عادتیش

بیشتر باز شدہ ابر و انش بالاتر برآمدہ، دست ہا و بازو ہائش  
 نخچہ پیدا کردہ و در میان ہماے خود بصدائے پست  
 وقفہ گفت:

دور عالم، ہا!

بے، دور عالم، ہم بہ ہشتاد روز، بہ بیت ہزار طلا شرط  
 بستہ ام لہذا یک دقیقہ ضائع کردن نمی نماید۔  
 پاسپار تو، بے اختیار، سر خود را جہانیدہ گفت۔

— اما پنج حاضری سفر را ندیدہ ایم، آیا اسباب ہا؟  
 — بہ اسباب حاجت نیست نہا بکس دستی، در میان آل  
 دو پیراہن لشی، سہ جفت جراب بگذا رہ۔ برائے خودت  
 نیز ہاں قدر۔ اسباب و لوازمات خود را در راہ می خریم  
 بارانی و لحاف یا حتماً نیز بردار اما ہوش کن کہ  
 بوت ایت محکم باشد۔

پاسپار تو، از اوقات آفتابی خود برآمدہ بہ اوقات خود  
 بیامدہ با خود گفت: - واہ، واہ طالع! من یک چندی استراحت  
 کردن می خواستم بسرگردانی دور عالم افتادم!  
 بعد ازاں بے اختیار بہ حاضری کہ آفتابش گفتمہ بود

آغاز کرد. بساعت ہشت بجے کہ در آں بموجب امر آفندی  
کالائے او و خود را بجا بجا کردہ بود بدست گرفته، با پریشانی  
فکر از اوقات خود ہر آمد و دور اوقات خود را بہت، و در نزد  
آفندی خود کہ منتظر او نشسته بود بیاہ

فلپاس فوق حاضر بود و زیر بغلش کتابچہ، کہ وقت حرکت  
ہمہ وسایط ثقیلہ روئے زمین را نشان می داد گرفته بود۔ از  
دست پاسپار تو کس را گرفت، در میان آن یک پاکت  
بزرگ با نمونہ را گنجایندہ پر سید۔  
— آیا چیزے فراہوش نکردی؟

نہ،

بارانی، و لحاف سفری؟

اینست، حاضر!

سپار خوب! بگیر اس کبس را اما ہوش کن کہ در میان آن

بیت ہزار طلا با نمونہ موجود است!

گویا آن کاغذ ہائے با نمونہ۔ ہنگی یک کلچہ طلا شدہ و ثقلت  
حقیقہ پیدا کردہ است کہ کبس از دست پاسپار تو بشیندن  
آن سخن بیفتاد۔

والحاصل آنندی بانو که خود از نزد بان خانہ فرد آمدند و در آن  
خانہ را قفل کرده براه افتادند. یک عرابہ بکراہہ گرفتہ یک سر  
بسوی ایت گاہ راہ آہن روانہ شدند

از ہشت بیت و قفل گزشتہ بہ ایت گاہ مواصلت کردند  
پس پارترانہ عرابہ فرد آمد. از پی او آنندیش نیز پایاں شد  
اجرت عرابہ را دادہ رخصت کردند. دریں اثنا یک فقیرہ زن  
بسیار پژمردہ پا برہنہ کہ دست یک طفل عریاں نالال را،  
بدرست داشت بہ فلپاس فوق نزدیک شدہ صدقہ خواست  
فلپاس فوق ہماں بیت طلائی کہ در بازی ولیت برودہ بود  
بفقیرہ زن بچارہ دادہ گفت :-

بگیر ای نیک تقا زن. بسیار ممنون شدم بسراہ من  
آمدی ایں را گفتہ بہ ایت گاہ در آمد. پاسپار تو، از پی  
حرکت آنندی خود چہانش برائش گردیدہ او آنندیش  
برش یک قدم نزدیک تر شد -

در دالان بزرگ ایت گاہ در آمدہ دو کت درجہ اول  
گرفتند، فلپاس فوق چوں در پے خود نگہ کرد پنج نفر رفیق کلب  
خود را دید کہ براسے دواغ آمدہ بودند فلپاس آنہا را مخاطب



نمودہ گفت۔

آفندیان! اینست کہ می روم، شاہد صحیح بودن سفر دور  
عالم من تذکرہ راہ داری من خواہم بود کہ چوں در پیش شما بیایم  
مہربان و دستخط ہاے شہر و موقوفہ ہاے مختلف دنیا براں خواہم بود کہ  
ہیں یک صحت سیاحت مراد ز نظر شما اثبات  
خواہم کرد۔

رالف۔ او است رفیق! بہ ایں چیز با ہمچ حاجت نیست  
ما بہ ناموس و شرف خود شما اعتبار و اعتماد می کنیم۔  
فلپس۔ اگر ایں چنین بکنند البتہ کہ بہتر و خوب تر حرکت  
کرده خواہیم بود۔

ستورات۔ فراموش نگاہ دیدنی! کد ام روز عودت می کنید؟  
فلپس۔ بعد از ہشتاد و روز، یعنی در پست دیم ہا و کانون اول  
۱۸۶۲ء روز شنبہ از ساعت ہشت چہل و پنج دقیقہ گذشتہ  
باز با ہم خواہیم دید۔ بخدا سپردیم آفندیان!

از ہشت چہل و پنج دقیقہ گذشتہ، فلپس فوق با خدمت گار خود  
در یکے از خانہ ہاے درجہ اول قطار نشستہ بودند و قطار  
بحرکت افتادہ بود۔ شب تار یک بود کم کم باران ہم می بارید۔

فلیاس بیک گوشه خزیده هیچ سخن نمی گفت ، پاسپار توکس  
گراں بہار اور نعل خود می نشتر دے۔ در این آئنا پاسپار توکس ندائے  
مناغانہ برآورد۔ فلیاس فوق پر سید کہ :

— چه شد ترا ؟  
— این شد کہ ... بسبب چاہکی ..... و سراسیمہ گی ... چیز را  
..... فراموش کر دم ...

— چه چیز را فراموش کردی ؟  
— غاموس کردن چراغ ساز ہوائی را کہ در اذواق من بود  
— چه کنیم پس ؟ تا وقت برگشتن بحساب خودت خواہ سوخت ۔

بعد از رفتن فلیاس فوق در لندن آیا چگونہ خبر را  
تیل و قالہا شایع می شود

ہنگامیکہ فلیاس فوق از لندن برائے سیاحت ہشتاد و روزہ  
دور او در کراہ زمین می برآمد ، البتہ کہ این یک پراہنج بخاطر خود  
نیاورده بود کہ بعد از رفتن او در لندن این حرکت او چیل و قالہا را  
موجب خواہد شد۔ در اول امر این شرط بسیار گراں بہا نیگہ در میان  
دو رفیق بوقوع آمد ، در میان اعضائے (کلب رے فورم) موجب

تائیر کلی گردید، اس مسئلہ بواسطہ مخبر ہا، از کلب حالاً باخبر  
ہائے لندن انتقال یافت۔ از آنجا نیز تمام مالی لندن بلکہ  
تمام مردم انگلستان شایع گردید۔

مردم انگلستان، و خصوص شرط بستن قمار خیلے میال و ہوسکار  
می باشند۔ مسئلہ دور عالم ہشتاد و روز فلیاس فوق پشت تمام  
در میان مردمان لندن ہمیدہ ان مباحثہ و مناقشہ درآمد، از ہر  
طرف داد و طلبان اس شہر طہجوم نمودند۔ بعضے طرف فلیاس  
فوق را التزام کردند، کسانے طرف دار عدم کامیابی  
اوشدہ گفتند کہ اس سیاحت محالست، و ہر س مباحثہ شرط  
ہائے بسیار بزرگ بہ مبلغ ہائے عظیمی در مابین طرف  
گیران کامیابی و عدم کامیابی فلیاس فوق بستہ شد۔

اخبار ہائے ڈائیس، و دست اندار، و دوزینگ تارار  
و دوزینگ کروئیکل، عدم کامیابی فلیاس فوق را ادعای کردند  
تنہا اخبار دلی تلگراف، طرفدار کامیابی فلیاس فوق بودہ  
مقتولہ ہائے بسیار موثری در اس باب می نوشت۔

بعضے فلیاس فوق را مجنون مالی خواندہ برقم وادہ ہا اس جنین  
شخص دیوانہ شرط بستن اعضاے کلب را تحقیر و استخفات

نمودند و بہ اس سبب رفتہ رفتہ طرف داران کامیابی فلیاس  
 فوق کتر و بے قوت شدہ می رفتند۔ در این اثنا اخبار الاسترا  
 لندن (تصویر فلیاس فوق را در اخبار خود نشر و درج نمود، از آنرو  
 بسیاری نہ مناظر فدا می کامیابی فلیاس فوق را التزام نمودند  
 چونکہ فلیاس در چہرہ و اندام خیلی جوان رعنا سے بود این زن ہا  
 اکثر از قاریہ ہا سے اخبار (دو ملی ملکراف) بودند تا آنکہ مجموعہ  
 جمعیت جنرافیا در ہفتم ماہ تشریں اول در این باب یک  
 مقالہ بسیار دور و دراز می نشر کردہ در باب عدم  
 کامیابی فلیاس فوق دلائل بسیاری بیان کرد، انداز  
 روز ہر کس از سیاح مذکور روگرداں شد۔ مجموعہ مذکور نوشت  
 کہ ہر اسے کامیاب آمدن بریں مقصد می باید کہ حرکت  
 سیاح دریدن او بہر جا با ساعت ہا وقت ہا سے متین ریل ہا  
 و کشتی ہا برابر بیاید کہ اس برابر محالست گیرم کہ در  
 ریل ہا سے اور و پائیں برابر می موجود شود، آیا در سفر  
 ہا سے بحری این برابر می را کہ می تواند کہ ادعا بکند؟ در سہ روز  
 ہندوستان، بہ ہفت روز امریکہ را باریل مرور نمودن کہ  
 ادعا کردہ می تواند؟ آیا ماشین ریل احتمال خراب شدن را

ندارد؛ سیلاب ہائے برسات ہائے ہندوستان یک پہلے  
یا ایک مسافہ خطر راہ را در زیر آب کر دہ نمی تواند؛ طوفان  
ہائے برف و تخیل بتن راہ ہائے آہن امریکا آیا بہ ہفتہ ہا  
مانع راہ سیاح نمی شود علی الخصوص کہ ہم هجوم و خیال نیز در  
آں راہ موجود است با حرکت سفاین بحریہ در زمستان ہا اکثر  
تالچ ہوا ہا و طوفان ہا می باشد یک تاخیر جزوی امید ہائے  
کامیابی سیاحت را سراسر محومی سازد آیا اگر فلیاس فوق  
یک ساعت معطل شود، بوقت معین حرکت واپور نہ  
نہ واپور برود، ایک ہفتہ دیگر برائے حرکت واپور داک دیگر  
انتظار نمی کشد؟ اینست کہ ہیں قدر تاخیر برائے ہم  
موشدن امید ہائے کامیابی فلیاس فوق کفایت می کند۔

این مقالہ یک تاثیر بسیار بزرگی اجرا نمود، طرف داران  
کامیابی فلیاس یک ظلم فرو آمدند، دہر کس از پر و گردان دایوس  
شدند، تنها یک شخص بود کہ بر طرف گیری فلیاس فوق  
بشدت تمام دوام می ورزید، این شخص دلار والیس (مال) نام  
یک لارڈ پرونا تھاں ایلچ زدہ بسیار اسیل و توانگر ہی بود  
کہ بہ سبب بیماریہ کہ داشت از آرام چو کی مخصوص خود،

یہ گاہ فردا نہ می توانست و با وجود آنہم بر اے مقتدر گشتن  
 بر اے یک سیاحت دور عالم آں قدر ہوس کار بود کہ ہم  
 ثروت خود را بر اے فدا کردن در آں راہ در ہر دم و  
 ہر زمان حاضر بود حتی بہ ہشتاد روز نے بلکہ بدہ سال با جرا  
 شدن آنہم راضی بود ایں لار و بر کامیابی فلپاس فوق پنج ہزار  
 طلا شرط بستہ بود، و ہر کس کہ داؤ می کرد، او بہ قبول کردن  
 آن میامی بود و چون کسے در باب عدم موفقت و کامیابی  
 فلپاس فوق دلائل بہ ادبیاں می کرد و ادب جواب می گفت  
 گیرم کہ ایں کار از قوت بفعل نیاید و لے باز ہم یک  
 ہمت و عزم بسیار خوب و بزرگیت! و من یاس یک  
 شکر گزارم کہ بر ایں چنین یک کار بزرگ اقدام  
 بسیار عالی یک مرد انگلیزی ثبت و نامہ برداری  
 نموده، نہ دیگر قوم۔

انیت کہ مسئلہ سیاحت ہشتاد روزہ و وزین البد  
 از روانہ شدن فلپاس فوق در لندن بدیں موال بود، و طرف  
 داران کامیابی او روز بروز کمتر شدہ می رفت، تا آنکہ  
 ہفت روز بعد از حرکت فلپاس فوق یک خبر دیگرے

شایع شدہ سبب محو شدن طرف داران ادبیک بارگی گردید  
چونکہ در آن روز بعد از پیشین دائرہ پولیس لندن این تلگراف  
را کہ صورت آن در زیر درج می شود از طرف یکے از  
مامور ہائے خفیہ نمود کہ برائے گرفتاری دزد بانک بہر طرف  
فرستادہ شدہ بود گرفت۔

### صورت تلگراف

از پولیس۔ بہ۔ لندن۔ بہ۔ بریت پولیس:  
دزد بانک فلیس فوق را عقب گیر می کنم۔ باید کہ بدون  
معتل امر نامہ گرفتاری اور اور بمبئی برائے من بفرستید  
فی ۱۰ تشرین اول ۱۳۵۶ء۔ "خفیہ فیکس"  
تا شیر این تلگراف خیلے موثر، و بسیار بہ چاہی انتشار  
یافت، بے چارہ فلیس فوق کہ عمر خود را بہ شرف و ناموس  
گذرانیدہ است دزد بانک گردید۔  
تصور فرماتو اگرانی فلیس فوق، بہ شکل وزوے کہ در بانک  
در روز دزدی دیدہ شدہ بود خیلے مشاہبت داشت  
اصول زندگانی پنهانی و مستور فلیس فوق با این سفر

ناگمانی او در پیش نفرت و تامل گرفته شد، به این یک احتمال  
کلی دادند که این آدم محض از برائے آنکه گریبان خود را از  
دست پولیس و اربابان این شرط هشتاد و روزہ دور عالم را  
بہانہ گرفته از لندن گریختہ است۔

## ثانیہ پنجاہ ہفتین کلب رہ نورم چہ نتیجہ می دہد؟

در وقتیکہ در دہشتی بنک لندن کہ در جیمس شرانڈ نام داشت  
در ہندیم کا فون اول در شہرہ ادیم بورک، اگر قمار آمد، شورش و  
ہجائانی کہ از یہ رہ گذر در لندن حاصل گہ دیدہ حقیقتاً شایاں  
نکر و بیانت۔

یک روز پیش از گرقاری شخصی شخص مذکور، فلپاس فوق در  
نظر تمام مردم لندن عبارت از یک جانے مجرمی بود کہ پولیس  
برائے دست آوردن گریبان او عقب گیری داشت۔ بعد  
از گرقاری در اصلی فلپاس فوق از سر نو پختلین صاحب ناموس  
دعفتی گہ دید کہ در اطراف کرہ ارض راحت دور عالم خود را  
اجرامی نماید!



اخبار را را بگیرد و بیند با چه مقاله با چه قیل و قالها؟ شرط  
کنند گمانی که این سلسله را سر اسر فراموش کرده بودند همه گی  
سر از نو بیدان قرار برآمدند، مباحثی که در این باره در میان  
شرط کنندگان داو زده شد حیرت بخش عقولست نام فلیاس  
فوق در زبان زن و مرد، خور و بزرگ و سندن حکم  
ضرب المثل را گرفت

بیخ نفیر رفیق فلیاس فوق که از اعضا سلسله کلبه نوم  
اند و بست هنر اطلال شرط بسته اند، هنگامی که در حین فلیاس فوق  
شایعه وزدی برآمده بود اطلاها را در جیب خودشان پنداشته  
خیله مسترح بودند، و چون وزد اصلی سه روز پیش ازین ظهور  
نمود باز به اندیشه اضطراب عظیمی افتادند، و این سه روز  
را بیک بتیابی و نا آرامی فوق الحاده بسر آوردند آل فلیاس  
فوقی که سر اسر از صفه خاطر با محو شده بود، سر از نو باز در پیش  
رویشان کب وجود نمود!

آیا درین وقت در کجا بانخواه بودند؟ در روزی که اصل  
سارق جیس ستراند توقیف می شد از یوم حرکت فلیاس فوق  
از لندن تمام شصت و سه روز گذشته بود حالانکه در این قدر

بدت از دہیج خبرے وار دشت۔ آ یا کامیاب نیامد؟ یا آنکہ  
 بنا بر قاعدہ شطرنج یک رنگ و یک آہنگ خود بہ سیاحت  
 دور عالم خویش دوام می ورزد؟

برائے خبر گرفتن از فلپاس فوق بہ امر کیا آ یا ملکہ اف با  
 کشیدند، ہر صبح و شام بخانہ ساویل رودے او آدم فرستاد  
 ہیج یک عادات و خبرے بدت بالنظار ت پولیس نیز از ہنجیہ  
 فیکس ہیج خبرے ندارد ایست کہ ایں مسئلہ با سراز نو باعث شطرنج  
 بستن ہا و داد و دہنا سے پیغے گردید۔

بنابرین در روز شنبہ، بست و یکم ماہ کانون اول کلپ  
 رہ نورم، کو چہ آل کلپ از دحام و جمعیت عظیمی گرد آمدہ بود  
 در میان خلایق آنقدر قتل و قاتل و خوش و خوش دوران می کرد  
 کہ بینندگان را بحیرت می انداخت۔

بوقت شام از ساعت ہفت پنج نفر رفیق شطرنج فلپاس فوق  
 یعنی کہ دو نفر مامور نیک شرون سولیوان، و سامویل فالانتین باشند  
 بانہیں آندرہ ستورات دعو تہ رالف و تاجر شراب جوطاس  
 فلاناغان در دالان بزرگ کلپ رہ نورم اجتماع نمودہ  
 بودند۔

وقت که ساعت بزرگ دالان از هشت بیت و پنج دقیقه  
گذشتن عقرب نشان داد آن دره ستورات گفت -

آفتابیان ! بیت دقیقه بعد تقاضا له شرط بابا موسیو  
فلپاس فوق به انجام می رسد -

فلاناعاں - آیا قطار آخرین ریل که از لیور پول می آید  
ب ساعت چند واصل می شود ؟

رائف - از هفت بیت و سه دقیقه گذشته می رسد که اگر  
به این قطار نیاید - قطار دیگر که در نصف شب برسد بدر داد نمی  
خورد -

ستورات - اگر فلپاس فوق با قطار ساعت هفت می آید  
تا بحال دریں جا حاضر می بود و از حالا شرط را برده می بود

فلانتن صبر کنیم ، عجله نکنیم ، شامی دانی که رفیق تا نا بچه  
درجه یک آهنگ و یک نق یک شخصیت ؛ از وقت و زمان  
متعین خود هیچ وقت یک سر مو انحراف ندارد - بنا برین هرگاه  
در ثانیه آخرین وعده ازین دروازه در آید من هیچ بحیرت  
نخواهم افتاد !

ستورات - منم اگر ازین دروازه در آمدن اورا بحشم

خود بہ بینیم۔ برہنہ ہاے خود باور نہ خواہم کرد۔  
 فلا ناخاں۔ برہنہ ہاے کہ اس تثبتِ فلپاس فوق مقول ہوں  
 چونکہ اگر ہرچہ کہند باز ہم بردنِ کرون بعضے موانع مقتدر نہی  
 نہ وہ کہ یکے از آں مانع ہا سبب تمام ہاے دادن شرط  
 اومی شود۔

ثرون سولیوان۔ علی الخصوص کہ براے آنگران فی تا بحال  
 ہم نمکشیدہ است۔ از جا ہاے کہ اومی گذرد البتہ کہ نگران  
 موجود است۔

ستورات۔ خاطر جمع باشد کہ فلپاس فوق شرط راہی داد  
 زیر اشما نیز در اخبار "شیدنخ گزت" آسامی مسافرن را از  
 واپور "ششیا" وریور پول برآمدہ است خواندید در میاں  
 آں آسامی نام فلپاس فوق موجود نہود، حالانکہ براے  
 رسیدن بوقت اس شرط دیگر واپور واک نیت، موسیو فوق  
 دریں وقت اگر بسیار سعی ہم کردہ باشد بلکہ خود امر کیا  
 رسانیدہ توانستہ باشد۔

الف۔ بسیار راست می گوئید؛ بحقیقت کہ ہم چنین است  
 فردارفتہ از بنک بارنیک بیت ہزار طلا را می گیرم والسلام

دریں اثنا ساعت بزرگ دیواری دالان کھپ گزشتہ چل  
و دقیقہ را از ہشت نشان داد۔

ستورات بہ ہر اوردان پنج دقیقہ ماند۔

پنج رفیق یک بدیگر خود دیدند۔ اگرچہ ہر کدام شان خیلے پر  
ہیجان بودند و لے ہیجان و اضطراب خود شان را ظاہر  
نہی کردند۔ اندرہ ستورات گفت۔

اگر کسے دریں وقت بہ بیت ہزارہ طلا در باب نیامدن  
فلپاس فوق باہن داد و بزدمن حاضر م۔

عقرب ساعت از ہشت چل و سہ دقیقہ گزشتہ، در دالان  
باہن رفتا یک سکوت و سکونت تمامی واقع شد، اما در بیرون  
قیل و قال، و شر و شور شرط بستہ گمان و تماشایان ہر آن  
قدر کہ وقت و وعدہ نزدیک ترمی شد افراد و ترمی گردید،  
ژون سولیوان بہ ہیجان تمام بوسے عقرب ساعت دیدہ  
گفت۔

از ہشت چل و چار دقیقہ گزشتہ !!!

بوعده ہر دن دباے دادن شرط یک دقیقہ ماند ہیچ شبہ  
نماند کہ شرط را رفتاے کھپ رہ فورم از فلپاس فوق بزدند

آند رہ ستورات در قہاے او بحساب کردن ثانیہ ہاشول  
شدند۔

دو ثانیہ پنجاہ و چارم ہیج! دو ثانیہ پنجاہ و پنجم باز ہیج!  
دو ثانیہ پنجاہ و ششم در بیرون رعد آسایک صداے  
عراہہ برخاست در پے آن ولولہ ہاے شاباش ہا، تحسین ہا  
و ہور را با بیوق بن گردید رفتا بر پا خاستند۔  
عقرب ساعت تمام بر ثانیہ پنجاہ و ہفتم بود کہ دروازہ دالان  
باز شد ہنوز ثانیہ ششم نشدہ بود کہ فلیاس فوق از دروازہ  
دالان در آمدہ و ہمدان تحسین خوانی کہ در پے او بودند  
الغبات کردہ بہماں صداے استراحت آمیز ہر وقت  
خود گفت خود۔

آندیان! انیت کہ آدم  
ہیج تعجب نکیند۔ و ہرستی محقق بدانید کہ از دروازہ دالان  
خود فلیاس فوق است کہ آمدہ و گویندہ ایں سخن خود فلیاس  
فوق است کہ گفتہ!!  
بشنوید کہ ایں چہ طور شد۔

آخر پرده تیار این کمال

یعنی

پرده آخرین ناکلین ناول

نخودندگان کرام مارا فراموش نشده باشد کہ فلیاس فوق و  
ستر آعودا پاسپارتو را بر اے خبر و اون را اہب کلیاے  
"مارے لہ لون" از بہر عقد ازدواج شان بفرار دزد و شبہ  
فرستادہ بودند۔

پاسپارتو، بسرعت برق بخائے راہب مذکور کہ سامویل  
ویلیون، نام دار و ہفت تا بوقتیکہ راہب را بدید ۲۰  
دقیقہ گذشت۔

از ہشت تا ۱۵ دقیقہ گذشتہ بود کہ از خانہ راہب  
برآمدہ، اما چہ برآمدن ؟ برآمدنی کہ ہیچ دیوانہ ایکہ از  
بیارستان راہ فرار را بستہ و بیرون برآمدہ باشد

ایں چنین برآمدن نتواند!!!

کلام را از سر بر انداخته، موها پریشان، چشمها مانند کاسه  
پای خون از کاسه خانه با برآمده، دهن گشاده چنان

می دود که لعنت و تصویر آں قابل نیست!

بعد از آنکه با یک چند نفر مصاحبه شد بد نموده، و چند بار  
بر و افتاده و سرود ناخوش خون آلوده شده در ظرف ۳ دقیقه  
خود را بخانه رسانید و مانند یک گل در پیش روی فلپاس فوق  
بنیاد و احوال سخن گفتن را انداخت!

فلپاس فوق پرسید که :-

چیت ؟ چه شد ؟

— افند... افند... افند... ایں شده... که فردا از دواج

مکن نیست... نمی شود!

— چرا ؟

— زیرا فردا روز کیشنه است -

— نه امروز یک شبنه و فردا دو شبنه است!

— نه بخدا که فردا یک شبنه، امروز شبنه است -

— شبنه نیست -



میں گویم کہ شنبہ است شنبہ شما بحساب خود غلط کردہ اید  
 یک روز باز سے غور وہ اید تمام بیت و چار ساعت پیشتر  
 از وعدہ خود بلندن آمدہ اید حالانکہ درس وقت وہ دقیقہ  
 برائے پورہ شدن، وعدہ شما ماندہ برخیزید !  
 برخیزید !

اس را گفتہ و بے اختیار از بازو سے فلپاس فوق گرفتہ  
 چنان تبخشید کہ فلپاس فوق بے اختیار بدوش آمد۔  
 فلپاس فوق در زیر قوت کشیدن پاساں تو بے مجال  
 ماندہ از خانہ برآمد، و یک عرابہ گرفتہ، و صدر طلا بہ او بخش  
 وعدہ نمودہ بعد از آنکہ دو سنگ را در زیر چو خما سے عرابہ  
 پامال کرد، و با پنج عرابہ تکر غور و دو دو آدم را بہ دکنہ زد  
 و رکلب را ہ فورم داخل شد۔

ہنگامے کہ بہ والان کلب داخل می شد از ہشت نام چل  
 و پنج دقیقہ گذشتہ بود فلپاس فوق، سیاحت خود را  
 بردور اودر کرہ زمین بہ ہشتاد و نہ اتمام نمود فلپاس فوق  
 بیت ہزار طلا بشرط خود برد فلپاس فوق شمر لیت، ناموسکارے  
 باشان و شہرت یک آدمی شد فلپاس فوق بہ این سیاحت خود از رو

شمرط بازمی بسیار مردماں را بایاے ، وخیلے کسانرا گدا ساخت ۔

## قسم فنی جغرافی

حالا این چاں می شود که مانند فلپاس فوق یک شخص بدقت  
مطر و یک آننگ در حساب خود یک روز سهو کند ؟ چگونه این  
قدر غلط معلوم داریم از و سرزند که داخل شدن خود را بلندان در  
بیت و یکم کا نون اول روز یک شنبه نپندارد ، و او در روز  
شنبه بیستم کا نون اول یعنی از زمان حرکت خود بعد از بنفاد  
و نه روز واصل شود ؟

سبب این سهوخیلے ساده و بسیطست ؛ چونکه فلپاس فوق  
بسی که یا حثت خود را بر دور و کره زمین از غرب یک سر لبه  
شرق اجرا نموده از آن رو بے آنکه بدیں پے بر دو تمام یک  
روز کمانی کرده است ، هرگاه از شرق بسوے غرب یک سر توچه  
می نمود ، در آن حال یک روز زیاں می کرد ۔

و برستی که هم چنین است ؛ زیرا فلپاس فوق سر راست  
بسوے طلوع خمس روال بود که به آنسو رفق او در هر گز مشتق  
از یک دائره نصف النهار چهار دقیقه براسے او سود می گذشت

وچوں کر کہ ارض ۳۶۰۰، دائرہ نصف النہار تقسم است پس  
 ہر گاہ ایں ۳۶۰۰، درجہ با چار چار دقیقه سو و ہر روز ضرب کردہ  
 شود ۱۴۴۰، دقیقه حاصل می شود کہ ۱۴۴۰، دقیقه نیز تمام  
 یک روز یعنی ۲۴، ساعت بمل می آرد۔ لہذا فلپاس  
 بسوے شرق ہر چہ کہ پیش رفتہ تا بہ روز دخول اوبلندن  
 ہشتاد و بار طلوع شمس را دیدہ ؟ حالانکہ فقط  
 او ہفتاد و دو بار آں طلوع را مشاہدہ کردہ اند !

ایں ست کہ سبب ایں سو عبارت از ایں مسئلہ فنی  
 جغرافی ریاضی پیش آمدہ است بناءً علیہ روزے کہ فلپاس  
 فوق بلندن داخل شدہ بیت و چار ساعت بعد آں را  
 بحساب دفتر سیاحت خود یک شبینہ گماں کردہ حالانکہ آں  
 روز در لندن روز شنبہ بودہ است۔ و ازین ست  
 کہ رفقاے کلب رہ فورم آں روز در دالان کلب  
 اورا انتظار می کشیدند۔

معلوم گر دید کہ فلپاس فوق بیت ہزار پونڈ را بشرط خود  
 بردہ حالانکہ نوزدہ ہزار پونڈ آں را لے کہ در راہ صرف  
 نمودہ تنہا یک ہزار پونڈ از شرط بردہ گی او برائے او حاصل شد

که این هزار پونڈ را بر پاسپار تو و فیکس تقیم نمود اما از حصه  
پاسپار تو اجرت غاز هوائی که ۴۲۰۰ ساعت فراوان  
ادسخته است بمنزل داد!

امشب بعد از گشتن کلب موسیو فوق بهماں سکونت دانه  
که دارد از مژس آعودا پرسید که :-

مادام ! آیا ازدواج را آرزو دارید ؟  
موسیو فوق ! این سوال را با پدر من از شما بکنم زیرا درین  
وقت شما پس توانگر شده اید ، و من بهماں فقیر !  
عفو بفرمایید مادام ! این شرف است از شماست از من نیست  
زیرا اگر این فکر ازدواج را شما بمیان نمی آوردید - در آنحال ،  
خدمت گکار من بخانه راهب نمی رفت من هم از این سو  
وائف نه شده بیت هزار طلا را می باختم -

آه ! عزیز ، موسیو فوق !

آه ! آعودا !

ازدواج بعد از چهل و هشت ساعت اجرا کردید پاسپار تو  
در رسم جشن ازدواج بکمال نظفیت و منقشت پدر وکیل  
مژس آعودا اگر دید ، البته ! چرا نگردد آیا از سوختن

در آتش رہانندہ او پاسپارتو نیست؟ پس چرا حق پروردگاہ  
راندہ اشتہ باشد؟

انیت کہ فلپاس فوق در اطراف کردہ ارض سیاحت  
خود را بہ ہشتاد روز تمام نمود این انگیز یک آہنگ سطر در  
سیاحت خود قطعاً از سکونت و قہار خالی نامندہ است  
بسیار خوب! حالاً اس را بگوئید کہ ازین سیاحت بہ  
منفعت حاصل کردہ؟

می گویم کہ از جہت مالی ہیچ! اما از دیگر جہت ہا ہست  
مشرس آعود ایک گوہر سے بہت آورد کہ بوجہ نزاکت  
آمد لطافت نمود و مسودترین مردمان گردید بہ سعادت  
اگر بہ است بگوئیم بہ اسے اس چنیں یک زن زحمت ہا سے  
سیاحت کردہ ارض نے ہلکہ سیاحت کردہ سارہ زہرہ  
سما نیز بسیار گوارا خیلہ منفعت نہاست۔



# انتخاب از مصنفات و کثر کونان و دل

مترجمہ نواب والا شہزادہ عبدالحسین میرزا

## حالات شرلاک ہومز

در صبح روز چارم از ماہ مارس پیش از عادت ہمہ روزہ از خواب برخاستم و چون با طاق خوردن گاہ در آدم شرلاک ہومز را دیدم کہ نشسته مشغول غذا خوردن می باشد و خدمت گاہی کہ دانستم نظر ب عادت ہمہ روزہ کہ ویرانہ خواب بر می خاستم ہنوز طعام مرا حاضر نکرد و بود پس زنگ رازدہ اورا طلبیدم و غذا خواستم، و بعد ورق روزنامہ را برداشتم و ششم در آل ورق بر مقالہ افتاد کہ عنوان آن سفر زندگانی بود و راس مقالہ کہ کاتب جہد نموده بود بہ مہربان داشتن ایں مطلب کہ انسان بواسطہ ملاحظہ وقت نظری تواند بہ حقائق و اسرار بے شمار واقع گرد و قدرت آن

دارد که فکر مردان را از هیأت بشره یا حرکت عضلات یا نگاه چشم ایشان بخواند پس بر راس این کاتب محال است که شخص خیر ما هر فریب بخورد و ادا بر آن آوردن بر این مطلب طریق را پیش گرفته بود که چو از حکمت دهبوش وزیر کی بود و هم چنانکه از غلو و اغراق نیز خالی نبود چه در مقام اثبات امر محال بر آمده بود و با این ترتیب برهان او در نهایت وقت بود نتیجه که از آن بدست می آمد غالباً از مقصود دور بود، ولیکن در غالب الفاظی بود که شخص ساده فریب می خورد و متقاعد می شده که کاتب ساحری یا جادوی بوده است و بعضی از آن مقاله این است: شخص منطقی اهریمنی تواند بحر و نظر کرد بر یک قطره آب حکم بوجود اقیانوس کبیر یا شلالات نیاگر عظیم بناید اگر چه اسم هیچ یک از آنها را نشنیده باشند.

و از روی این قاعده زندگانی مانند زنجیر بزرگی می باشد که خالص تمامی آن شناختن استدلال و نتیجه برداشتن مانند سایر علوم است که جز بدرس عمیق و بحث دقیق تکمیل نمی گردد

له آتش را سه نیار

جز انیکہ مدت زندگی انسان در این عالم براسے این مطلب کافی نیست، پس باید در این صورت طالب معرفت اول شروع بدرس مسائل اولیہ اور اک کُنہ آں بناید پیش از انکہ شروع بدرس مظاہر عقلیہ و ادبیہ انسان بکنہ کہ بحر دشواری چیزے در آن نمی باید، و باید بیاموزد کہ چگونه تواند بہتر از سطح زندگی ہر یک از انہاے جس نحو کہ ملاقات می کند واقف شود، یا بشناختن حرفہ و صنعتی کہ دارند، بجز و نظر کردن بر انسان پلے پروانیرا کہ این گو نہ مشق قوہ ملاحظہ را در انسان نسکومی نماید و باومی آموزد کہ چگونه ملاحظہ نماید و چگونه نتیجہ گیر و پس از این قرار ناخن ہاے انسان یا آستین لباس او یا جراب او یا جاسے زانو شلوار او یا آستین ردے پیراہنے او یا برآمدگی در انگشت ابهام یا سبابہ او تمام این ہا معلوم می دارد کہ صاحب آن بچہ حُرمت و کاست مشغول است و دور بلکہ محال است کہ ملاحظہ کنندہ ماہر با وقت نظر در این ہا فریب بخورد۔

و چوں آں مقالہ را خواند بہ آخر رسانیدم ورق روزنامہ را بخیط بر روی میسر انداختہ گفتم زبہ حرف



محل دادعائے باطل۔

(ہومز) لگا ہے بمن کہ وہ گفت مگر میں چہ بود گفتم میں  
مقالہ ایست کہ من اعتقادے بصحت ادعائے کاتبند ام  
وگماں ندارم کہ واقع شدن آں امکان داشتہ باشد  
و شکے نیست کہ در این گونه امور کہ اظہار و ترتیب قولی  
آں سهل است و عمل کردن آں از محالات است حرف  
گذاشتن زیاد گفتم می شود و من دوست دارم شخصی کہ این  
ادعا را نموده مراجعہ و در دستے کہ قریب ہزار نفر در راہ  
آہن زیر زمین مسافرت می نمایند آیا می تواند بجز و نظر  
کردن بر ایشان از کار و صنعت ہر یک باز گوید و باتو  
شرط می بندم کہ نتواند بگوید (ہومز) گفت بلہ شبہہ آں  
شرط را می بازی۔ اما مقالہ را من نوشتہ ام۔ گفتم میں  
مقالہ را تو نوشتہ۔

گفت بلہ و من باین نوع ملاحظہ و نتیجہ گرفتہ میسے دارم  
و آنچه دریں مقالہ نوشتہ ام و تو ادعاے باطل خواندی  
امریست از روی حقیقت و با امتحان ثابت گردیدہ و اعتماد  
من در تحصیل قوت یومیہ بر آں می باشد۔

گفتم این چگونه است -

گفت من صنعت دارم که بخودی خود قائم است و گمان دارم  
و رآں صنعت از تمام اہل عالم یک و منفرد باشم، زیرا کہ  
من پلیس تفتیش ہستم و بہ نفس خودم مستقل و از خدمت حکومت  
خارج نمی باشم، و راندن بسیار اشخاص ہستند کہ خود را  
اہل این صنعت می دانند۔ و ایشان در خدمت حکومت  
یا خارج از آن ہستند، و تمام ایشان چون از ادراک  
حقیقت قضیہ عاجز شوند نزد من می آیند و ملاحظات و برہا  
نہائے خودشان را بر من عرضہ می دارند و من ایشان  
را ب حقیقت امر راہ نمائی می کنم۔ و در این باب از جہای کہ پیش  
از این رُخ دادہ و تابیخ آنہا را می دانم استدلال نمودہ  
بر حقیقت امر واقع می شوم و محتاج نیست کہ بگویم در میان  
ہر جرمیہ یا دیگرے شباهت عظیمی می باشد، چہ بعد از آنکہ  
در نزد تو تفصیل و نتیجہ ہر جرمیہ معلوم باشد، لازم نیست کہ معلوم  
داشتن بہتر ہر را و یکم را دشوار بدانی۔

(السرمد) پلیس ماہریت و صنعت خودش و لکن در این

لہ پلیس تفتیش۔ سراغ سال۔ ۱۳۰۵ پوریں۔ یعنی افسر پوریں۔

مازگی از تحقیق قضیه نزدیرے کہ نزد او آورده بودند فرو ماند  
و نزد من آمده من کار را از بهرش واضح ساختم۔

من گفتم باقی همان ها که نزد تو آمدند کیا بودند۔  
گفت تمام ایشان می آمدند تا در عوالت مختلفه که از برای  
هر یک اتفاق افتاده بود با من مشورت نمایند، و تفصیل حال  
را بر اے من شرح می دادند و من حقیقت را از بهر اے  
آنها آشکار می کردم۔

گفتم آیا مقصود تو این است که چوں در خانه خودت نشسته  
باشی مشکل عظیم و ستر عمتی را که دیگران آنرا با چشم خود دیده اند  
ادراک آن عاجز گردیده اند می توانی حل نمایی۔  
گفت بله جز این که بعضی اوقات مجبور می شوم که با ایشان  
بمحل حادثه بروم و در این وقت است و قایل قضیه مشتبه و

حل آن از دور دشوار باشد من در این باب توه قریه بی  
دارم، و از وقایع متعدده اطلاع کاملی بپس آن پے مقصود  
می برم، آنچه در این مقاله خواندی اہم آنہا می باشد اعتماد  
من ملاحظه و فراست طبیعت ثانوی می شود، و من ہم چنان  
بخاطر دارم کہ چوں ترا در اولین دیدار بدیدم و گفتم تو در

انفائسان بودہ چگونہ بدہوش گردیدی۔  
گفتم ناچار این مطلب را از کسے شنیده بود گفتم <sup>۱۵</sup> ابداً بلکه  
چوں عادت یافتہ بودم کہ در غیر تو نظر این استدلال را  
بکار برم و ناچار در این گونه امور سلسلہ فکر پے در پے باید  
باشد۔ جز این کہ بصیرت و عمارت من در کار سبب می شوند  
کہ من بدوں این کہ سلسلہ فکر را حلقہ حلقہ پیرو می نمایم می توانم نتیجہ  
برگیرم و تفصیل امر را این قرار است۔

من چوں ترا دیدم گفتم این شخص اطلبائے نظامی است اما  
طاعت را از لباس دانستم و انا نظامی را از راه رفتنت کہ  
بر حسب عادت نظام راه می رفتی و گفتم تازہ از منطقہ خارج  
آمده زیرا کہ صورتت گندم گوں بود و این رنگ طبیعی تو بنود  
زیرا کہ بن و دستت سفید بود، و گفتم باید پیاری سختی بر تو  
رسیده باشد و متعرض زحمت و خطر بسیارے شده باشی۔  
زیرا کہ از ہیأت صورتت ظاہری شد۔ و گفتم دست چپ  
را جراتے رسیدہ زیرا کہ آنرا بزحمت حرکت می دادی

<sup>۱۵</sup> ابداً۔ ہرگز نہیں۔

لے نظامی۔ سرکاری۔ لازم۔ حکومت۔

بر خلاف دست راست ، و پس گفتم در کدام بلاد از منطقه حاشه  
 طیب در نظام انگلیسی خواهد بود که عرضۀ این گونه امور باشد  
 معلوم است در افغانستان ، و این فکر با نتیجه گرفتن از  
 آنها بیش از ثانیه طول نکشید ، و من خود نفهمیدم که برای  
 ترتیب آورده ، بلکه با نگاه هم بر تو افتاده گفتم (تو در افغانستان بودی)  
 و تو ازین سخن بسیار در هوش شدمی .



## منظومات فارسی جدید

از مصنفات آقاے اشرف الدین شریقی متخلص بہیم

### صفت علم

مرد و زن را رہنا علم است علم	در جہاں واجب با علم است علم
آتش کار و بر ملا علم است علم	آنچہ پیغیب رہا واجب نمود
باعث نشو و نما علم است علم	کو دو کال را در زماں کو دو کی
بہر مشکل کشا علم است علم	گر گمرہ در سار ما انگشت چرخ
روح را نور و ضیا علم است علم	ہر کہ بے علم است انسانش منحوان
زندہ بمعجزات علم است علم	مردہ از بے علم جاہل بہر است
موجود ارض و سما علم است علم	از ہر اسے علم عالم خلق شد
رفع مایحتاج با علم است علم	احتیاج است آنکہ ما را غدا کرد

آنکہ شیراں را کند رود بہ مزاج

احتیاج است احتیاج است احتیاج

روح می بخشہ ہوا سے مدرسہ  
 کہ وہاں زیرک و با عقل و ہوش  
 حق غرقِ رحمتش سازد کہ ساخت  
 کردار ابا بخیر از بحر و بر  
 در حساب و ضرب و تقیم و کسور  
 از خطوط هندسی بالاتر است  
 عوضہ تفریح و گردش گاہ ما  
 بہتر از منظر و تار و پربط است  
 ایں چنین می گفت طفلی ہوشمند  
 جاں شاگرداں فدائے مدرسہ  
 جملہ عاشق برلقائے مدرسہ  
 روزِ اول ایں بنا سے مدرسہ  
 نقشہ جغرافیائے مدرسہ  
 با تناسب و درس ہائے مدرسہ  
 پایہ عز و علائے مدرسہ  
 بہت صحن و گلستاں مدرسہ  
 نعمتِ درس و نوا سے مدرسہ  
 در کلاس باصفائے مدرسہ

آنکہ شیراں را کند رو بہ مزاج

احتیاج است احتیاج است احتیاج

روح دل را پر ضیاء باید نمود  
 عقل و ہوش و چشم و گوش و حافظہ  
 اندرین ظلمات گیتی کسب نور  
 در نماز و روزہ و اعمالِ نیک  
 پائے اور را باید بوسم داد  
 بر مسلم احترام بلے شمار  
 معرفت را پیشوا باید نمود  
 مسکلت از کبریاء باید نمود  
 از چراغ انبیاء باید نمود  
 رو بدر گاہ خدا باید نمود  
 بر پدر تعظیم باید نمود  
 از رہ مہر و وفا باید نمود

بعد از این اس شعر از دوق و شوق باد و صد شادی ادا بایز نمود

آنکه شیراں را کند رو به مزاج

احتیاج است احتیاج است احتیاج

ما اگر علم و هنرمی داشتیم

از جوانان نظامی روز جنگ

خط آهن می نمودیم اختراع

موقع صلح جایی در کفران

نقطه و قند و شمع را می ریختیم

علم اگر می شد چرا چندی گدا

درس میخواندیم با سرعت اگر

از بر اے دفع و دفع احتیاج

آنکه شیراں را کند رو به مزاج

احتیاج است احتیاج است احتیاج

## بکس وطن

ایے غرق در هنر و غم و ابتلا وطن

ایے یوسف عزیز دیا ربلا وطن

اے درد بان گر گل اجل تبلا وطن

قربانیاں تو مہ گلگون قبا وطن



بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن  
 اے جنت معارفیہاں شدی چرا از رخت علم کیہ عریاں شدی چرا  
 در آتش جہالت بریاں شدی چرا اے بے معین و مونس بے اقربا وطن  
 بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

اے باغ پر شکوفہ گل ویا سن چہ شد آں نزہت طراوت بسوسن چہ شد  
 بر عاشقان کشہ مزار وطن چہ شد گریاں بجال زار تو مرغ ہوا وطن  
 بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

عریاں ز چیت پکیرت آباد عزیز کولعل دنج و گوہرت آباد عزیز  
 شد خاک تیر بہستت ایو مادر عزیز نوابہ گان تو ز غمت در عرا وطن  
 بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

آذخہ فریدوں و مانج کیاں چہ شد کیشمیر بلج و کابل و ہنرستان چہ شد  
 دریامی نور و تخت جواہر نساں چہ شد اے تخت و تخت ادہ باد فنا چہ شد  
 بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

در دار سیدیل فتن و امجدآ نبو و کسے بفسر وطن و امجدآ  
 در وخت است روح زن و امجدآ اے تابع شریعت خیر اورا وطن  
 بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

آفقدرت و شجاعت و جوش و خروش شیران جنگ جوی پانگینہ پوش کو

جمشید و کیقباد چہ شد و اریوش کو اسے جاسے ناز و نعمت و غرور و علاؤطن

بکیں وطن غریب وطن بے نوا وطن

تبریزیایں تمام دوچار مصیبت مند طرانیایں تمام بزدل و وحشت مند  
گیلانیایں تمام گرفتار نمشت مند از ہر مرد و زن شدہ محنت مند وطن  
بکیں وطن غریب وطن بے نوا وطن

اسلام رفت غیرت اسلامیایں چہ شد ناموس رفت ہمت ایرانیایں چہ شد  
دست بلند نا و رگیتی ستاں چہ شد لے تیرہ بخت دست ز پیکر جد وطن  
بے کس وطن غریب وطن بے نوا وطن

در پہنچ کس حمیت دین و ثبات نیست جاں کندست زندگی احوال نہایت  
از پہنچ سمت راہ گیر و نجات نیست اسے مبتلا برد و غم بیدار وطن  
اسے داغ دار مرقد شاہ رضا وطن

## چہ خوش بود

چہ خوش بود اس جنگ و عوانہی شد برے زمین شور و غوغا نہی شد  
چہ خوش بود در مجلس بادہ نوشاں بنیاد از صراحی و صبا نہی شد

پھر خوش بود بر زم از باب معنی  
 بر اے نبی نوع انسان گنجی  
 میان سلاطین مشہور دنیا  
 خوش آنروز ہاے کہ بودیم اح  
 پھر خوش بود (ایر ملا) دستہ دستہ  
 جہازات جنگی بہ آں شوخ و شنگی  
 پھر خوش بود اسلام با آن شرافت  
 پھر خوش بود مصر و بغداد و بصرہ  
 پھر خوش بود احکام انجیل علی  
 پھر خوش بود آیات شرع محمد  
 خوش آنروز ہاے کہ بودیم باہم  
 خوش آنروز ہاے کہ بے احترامی  
 بحر عیش و عشرت ہیامنی شد  
 بحر عارض خوب و زیامنی شد  
 چنیں دشمنی ہاے بے جانمی شد  
 سخن از فرنگ وار و پانمی شد  
 ہوے ہوا عرش پانمی شد  
 ز ہمار داں غرق در پانمی شد  
 چنیں خار و در چشم اعدائی شد  
 کسے حملہ در بر عرب ہانمی شد  
 چنیں نخ پیش نصاریٰ ہنمی شد  
 بیک بار محو از نظر ہانمی شد  
 با مروز ماں یا فساد ہنمی شد  
 بدریش و سادات و ملا ہنمی شد

بر اے عجم بالبقول عرب  
 خوش آن روز شہا خوش آن روز شہا

## در نومیدی بے اُمید است

هر چہ کہ قفل بے کلید است    هر چہ کناره ناپید است  
هر چہ غدا باشد یا نیست    در نومیدی بے اُمید است

پایان شب سیہ سفید است    هر چہ کہ ما ذلیل گشتیم  
از غصه و غم علیل گشتیم    بے صاحب و بے کنیل گشتیم  
در نومیدی بے اُمید است    اُمید بخالق مجید است

هر چہ ذلیل بے نیازیم    اروت صفت بقدر چاہیم  
ما عاشق طره سیاهیم    هر چہ کہ ریش ناپید است  
در نومیدی بے اُمید است

در باغ بجز خسته نداریم    سر و گل و رنگ نداریم  
ما غیر خدا کس نداریم    حق خطا کند و صید است  
در نومیدی بے اُمید است

براشده روزگار نیست    ما ماندہ اگر سستہ بے ذخیرہ  
آں وعدہ اسکناس و لیرہ    در خانہ خالد و دلیر است  
در نومیدی بے اُمید است

کس دے لے الضباط نامیت جز آہ دریں بساط نامیت  
یک میوہ در این حیاط نامیت اینخانہ پر آرزو رخت بید است

در نو میدی بے امید است  
در عہد قدیم میر بودیم پیل انگن و شیر گیر بودیم  
کی دستخوش و اسیر بودیم این حوت ز عقل باجید است  
در نو میدی بے امید است

پائیز رسید با اجازہ بر خیزد برو سوسے مغازہ  
بتان دوست رخت تازہ چوں موقع دید و باز دید است  
در نو میدی بے امید است

ہر خند عیتسیم و جاہل ہر خند بدید میت سائل  
امید کہ سٹے شود کمر احل این کوشش سعی نامید است  
در نو میدی بے امید است

اے رنج بر فقیر و مغموم تا کہ شوی از حقوق محروم  
اے زارع بے نوا اے مظلوم رزاق تو را زرق حمید است  
در نو میدی بے امید است

## قبائے تازہ بمناسبت عید

عید آمد و ما قبا ندریم      باکنہ قبا صفا ندریم  
گر دید لباس پارہ پارہ      در سکر و عبا ندریم  
مردند تمام قوم خوشحال      غمخوار از بجز خدا ندریم  
جز بگاؤ برائے کب رُزی      در مزرعہ رہنا ندریم  
آجیل و لباس و پُرخواب است      آما چکنم کہ ماندا ندریم  
خوب است بباط و ساز و آوا      افسوس کہ با صدا ندریم

در فصل بہار چوں کنم چوں  
دل پر غم یارِ خوں کنم خوں

عیدی بدہ فیصل عید است      ایس عید برائے مایید است  
جمشید جم اس بباط چید است      از جم بجم ہمیں نوید است  
شیرینی ہفت سین یارید      از ہو طمان مرا امید است  
قلیان و کلاب و نقل و شربت      با چائے لایہ جان مفید است  
طفلی کہ قبائے تازہ دارد      در موسم عید رؤسید است  
افسوس کہ ما فکل ندریم      امروز فکل بُد جدید است

ایں شعر مناسب است افوس گویندہ شعر ناپدید است

در فصل بہار چوں کنم چوں

دل از غم یار خوں کنم خوں

صد سکر تمام شد زستان شد فصل بہار ویش متاں

منقل بکشید سوئے مطبخ کرسی بہرید از شبتاں

آں سینی ہفت سین بہارید با سبزہ و سجد و سہتاں

سورج و سماق و سرکہ سیر آرید بصفحہ گلستاں

ریزید شراب از غوانی اندر قدح بلور مستاں

یاد از فقرار نمود ناگاہ ویش یکے از خدیرتاں

عریان و برہنہ در شب عید می گفت یکے ز نگہ تاں

در فصل بہار چوں کنم چوں

دل از غم یار خوں کنم خوں

یار! ای کنم کہ کس ندارم ببل شدیم و قفس ندارم

خواہم بگریم از زمانہ اصلا رہ پیش و پس نداریم

بازار وطن شد پر از دزد یک شخمہ و یک عیش نداریم

ہر روز عرض شود دزدی بر می در محکمہ داد و رس نداریم

گل دشتہ باغ عقل و ہوشم من طاقت خار و خس نداریم

جز علم و ترقی معارف اندر دل خود ہوس ندارم  
 عید است برائے نختن آتش پول خود و عدس ندارم  
 و ز فصل بہار چوں کنم چوں  
 دل از غم یا ز غم کنم غم

## ادبیات

ایمک العرش بایران نگر از رد الطاف بطهران نگر  
 ہیئت کا مینہ و بحر ان نگر سوے و کیلاں و وزیران نگر  
 الغرض ایراں شدہ ویراں نگر  
 چشم آمیدہ کی سوے تست قبلہ از باب و فاکوے تست  
 در فقر آذکر ہیا ہوی تست از کرمت سوے فقیران نگر  
 الغرض ایراں شدہ ویراں نگر  
 جوش و غروش فقرا بہین قال و مقال ضعفا را بہین  
 ایں و کلا و وزیرا بہین بر فقر از رہ احساں نگر  
 الغرض ایراں شدہ ویراں نگر  
 خانہ آگشتہ خراب از غرض سرکہ ماگشتہ شراب از غرض  
 دل شدہ و خرج دکاباب از غرض زلزلہ و زلزلہ بہب و ایمان نگر



الغرض ایران شده ویران نگر  
 مطربکا خیز و بزنجبک و زرد  
 سائیکا با ده بد و زود زود  
 ماکه گند شستیم ز بود و نبود  
 حال به بدستی زندان نگر  
 الغرض ایران شده ویران نگر  
 الحذر از مظلمه ظالمان  
 از ستم جور زان الاااا  
 البطل اسے حجت آخو زان  
 ذلت یک مشت سلمان نگر  
 الغرض ایران شده ویران نگر

## نمی دانم چه بنویسم

ز بخت خویش ناانگه نمی دانم چه بنویسم  
 ازین اوضاع چیرانم نمیدانم چه بنویسم  
 تلم در دست بگرفتیم از وطن شترج  
 شمال بیدار نام نمی دانم چه بنویسم  
 شده ایران زمین برون میان بخت و فوج  
 قرن نور و میرانم نمیدانم چه بنویسم  
 براسه یوسف نکل چهره بازار پر و شست  
 ایس چنگ گره گانم نمی دانم چه بنویسم  
 نه بودی است ایران را نه استقلال هکاکا  
 باین شردطه همانم نمی دانم چه بنویسم  
 برون رفت از کفم چاره شد مفلوک بجایه  
 بکوه و دشت و یلانم نمی دانم چه بنویسم  
 وطن گوید چیست کوفنا داران معیت کو  
 کجا رفتند شایانم نمی دانم چه بنویسم  
 چه شد جیشد کو بنجر چه شد کشمیر کالنجهر  
 چه شد توران افغانم نمی دانم چه بنویسم

شہان مجلس آرا کو سمرقند و بخارا کو  
 ذلیل من ایسرم من حقیرم من فقیرم من  
 گہے میگہیم آزادہ گہے منخندم ازساہ  
 گہے باغصہ دم سازم گہے دگر شیرازم  
 بشرفصل رستان ہم نیامد بر لب باران  
 بخدمتی دلوروت من غم و غصہ است من  
 ہو اللہ العزیز گویم زطلعت روشنی جویم  
 قدح سحرارہ در دستم گہے ہو یا رگہ مستم  
 ز زرخالی بود و جہنم نہ نہ ستریم  
 اگر جوی مقام من اگر پسی ز نام من

چہ شد دریاے تمام غمی دانم چہ بنولیم  
 گداے قلمہ دانم غمی دانم چہ بنولیم  
 بخون غلیلہ یا را غمی دانم چہ بنولیم  
 گہے فکر صفا دانم غمی دانم چہ بنولیم  
 من از اسال ترسانم غمی دانم چہ بنولیم  
 ذلیل این زمانم غمی دانم چہ بنولیم  
 چہ شد خوشید ز خسانم غمی دانم چہ بنولیم  
 ایسر زلف جانم غمی دانم چہ بنولیم  
 نہ آہ پیراں نہ کاپا غمی دانم چہ بنولیم  
 غلام اہل عرفانم غمی دانم چہ بنولیم

## ایں ہم بگذرد

طلعت ماہ مبارک شد پدید  
 ہست اگر گرامے تا بتان شدید  
 گشتہ منوخ آداب و رسوم  
 لشکر جن گربا کردہ ہجوم  
 گر بہ منبر و اعط شیریں کلام  
 روزہ خواراں را مصیبت شد جدید  
 غم مخور یا ہجو کہ ایں ہم بگذرد  
 گر بہ بیدینی شدہ میل عموم  
 غم مخور یا ہجو کہ ایں ہم بگذرد  
 گوید از غول بیابانی مدام

گر تمام خلق را خواہد عوام  
 گر زناں گشت تذکیر بے حجاب  
 گر بگمداں دیں را برود خواب  
 گر بسجد و زود پائے رود سیاه  
 پا برہنہ ماندہ جمعی خیر خواہ  
 گر بسا آخوند بہاں می زند  
 تیر بر قلب مسلمان می زند  
 کہند دزدان از برائے مال مفت  
 میخورند اگر روزہ را اگر دن کلفت  
 ملت بے چارہ کہ پا مال شد  
 گر زباں اہل معنی لال شد  
 گر کلام اللہ گشتہ بی معین  
 رفت اگر انصاف از دے زمین  
 چند روزی تند اگر نایاب شد  
 غم مخور یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 چہرہ شاں ظاہر شدہ از زیر نقاب  
 لال شو یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 می برند از خفتہ گان کفش و کلاہ  
 غم مخور یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 افزا بزاہل ایساں می زند  
 صبر کن یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 متصل در گوشہ در گفت و شنفت  
 غم مخور یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 گر جمیع کار با اہمال شد  
 صبر کن یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 گر شدہ پا مال قتل و شرع و دین  
 غم مخور یا ہُو کہ این ہم بگذرد  
 ہم نبات و ہم تسک کیاب شد  
 شیرہ و خرما و کشش باب شد  
 صبر کن یا ہُو کہ این ہم بگذرد

# فرہنگ الفاظ مشککہ

رہنمائے پسران

نمبر صفحہ	نمبر صفحہ
۱	سنوات - سال سند کی جمع
۲	متخلق - اخلاق والا
۳	چالیش چاش - فری کام کو کہتے ہیں
۱۰	زرنگی - پستی -
	ہولہ - تولیہ
	ہولہ خوش سخت اور موٹی تولیہ
	مانع و جامد - رقیق و غلیظ
۱۳	کرار - چند بار
	منقل - انگلیٹھی
	اجاغ - چولہا
	زغال کوئلہ
۱۹	جلو گیری - پیش بندی پہلے سے روکنا
	ناخوشی - بیماری
۲۰	میخک - بوگ
	منجر باعمال بد برے کاموں کا سبب
	اسف اور انوسناک
	کیف - جان دہش پیدا کرنے والا
	یتیم - جو شس پیدا کرنا
	بالمضاعف - دگنا
	اغوا کردن - ہٹانا - درغلانا
	حتی - لازمی قطعی
	دخانیات - دھوئیں کی چیزیں - سٹک پیپ
	منعم و موقر - مغرور
	پار و بکشد - کشتی چلائے
	فناوری نماید - دریائیں تیرے
	خارس - بونے والا کسان
	پر تار می - بگوانی - خبر گیری
	تغذیہ - غذا دینا
	لغوہ - مرض توہمیں کی ہیئت بگڑ جاتی ہے
	معرض خطرات و خیمہ بی سازندہ
	بڑے خطروں میں ڈالتے ہیں

۱ بہت - بزرگی عظمت	انتخاب طلسمہ نور	۲۱
دارا - کہنے والا - صاحب - الک	بشر کنونی - موجود زمانہ کا انسان	
علم جبر - الجبرا	ادوات - اوزار آلات	
مقابلہ - مقابلہ	یلون ہا - لاکوں - یون یمن یا	۲۸
ضیق - تنگی - کوتاہی	لاکھ کو کہتے ہیں	
نژاد ابیض - گورے رنگ کی نسل	نفوس سالفہ گزری ہوئی لوگ	
اروپا - یورپ	تیکہ ٹکڑا -	
لقرعن - فرعونیت - غرور	کیر - چھپر	۲۹
زمینا ستیک - جناسٹیک	آفات البیت - گھر کا سامان اسباب	
سہرت - تفریح	اطفا حرارت - آگ بجھانا	۳۰
مدحین - دہوئیں اڑانا	بقیۃ الیف حرق - جلنے سے بچو	
کاکاؤ - کوکر - شل چائے کے پینے	تالم - تعلیم - ادیت	
کی ایک چیز	ابزار - ظاہر کرنا	۳۱
اماکن سیلابی - پہاڑی مقامات یا	چرخ - ہتھیہ	
گر اگر اسنے کے سر مقامات -	یاشین بخار - ریل گاڑی	
ادارت دولتی - سرکاری محکمے	تکرافت بے بیم بے تار کی تار برقی	
اعاشہ - زندگی بسر کرنا -	یوان اہلی - خانگی اور گھریلو جانور	
تکلیف - فرض -	عربہ بگاڑی -	

نمبر صفحہ	نمبر صفحہ
۳۸ عالمہ - کنبہ اہل و عیال	۳۱ متوالی - پے در پے لگاتار
۳۹ جدیت - کوشش	۳۰ محولہ - سپرد کی ہوئی
۴۰ تفتون - لشکر	۳۱ کیا فی کیا - بکینی
۴۱ زندگی کا نئی سنگین بنے ہوئی کی زندگی	۳۲ امراض ریوی پھیپے کے امراض
۴۲ سیاحت - دور دور کر کے	۳۳ تسریع تیز کرنا
۴۳ پیچرو - کھڑکی	۳۴ دوش آب - پانی کا دل
۴۴ اعضا اسے کلب بکلب کے ممبر	۳۵ ادویہ مخدّرہ - سن کرینوالی دوائیں
۴۵ قطعہ بازی - تماشہ کھینا	۳۶ اسکاٹ - بے حس کرنا
۴۶ ایست گاہ - ریوے اسٹیشن	۳۷ عاشق می نہایت زندگی بسر کرتے ہیں
۴۷ بالکونیا - ٹوٹ - بیک کا نوٹ	۳۸ ناچار - کہا نا کہنا
۴۸ ماہ نشین اول - نو مہر کا مینہ	۳۹ صرف فدا - کھانا کھانا
۴۹ ماہ کا نوٹ اول - جنوری کا مینہ	۴۰ میر - پیچرو - ایک
۵۰ قالم کیلے آبنائے ڈور پر بندہ گاہ	۴۱ ہائین نساجی - بننے کی مشین
۵۱ چراغ کا زہوائی - بجلی کا لیمپ	۴۲ مجازات - سزا
۵۲ تمیال - راغب - توفیق	۴۳ دمی پلین - سنسپلین - انتظام
۵۳ قار - پڑھنے والی	۴۴ وجدان - ضمیر - نئی وہ قوت جو
۵۴ حالات - شہر لاکھ ہومز	۴۵ انسان کو انحال پر پلاست کرتی ہے
۵۵ عقرب - گھڑی کی سوئی	۴۶ اسکو آگریزی میں کائنات کہتے ہیں

۴۳	مصادمہ بکتر	۹۲	ایرطمان ایرولمین۔ ہوائی جہاز
۴۴	چرخ ہائے عربہ بکٹری کے پتے	۹۳	ہارٹ وارٹ۔ دوفرستے تھے جو جاد
۴۵	ماہ مارس۔ ماہ اپرچ		یکے کی سراسر چاہ بابل نہر قید کر دیے گئے ہیں
	زنگ۔ گنگنی		سکاس۔ بنگ کانوٹ
۸۲	شرط نامی بازی تخم شرط ہار جادگے		ایرہ۔ پوڈ۔ انگریزی سکہ طلائی
۸۳	تک و منفرد۔ یگانہ دیکتا		خالد و ولید سے مراد ہے امیر انخبرا
۸۵	مہوش۔ متحیر۔ حیرت زدہ		چیاط۔ عمن۔ آنگن
	منظومات فارسی جدیدہ		دخوش۔ غلام
۸۶	بایتماج۔ ضروریات		دو دست رخت۔ دست ایران
۸۹	نظامی۔ فوجی		بیں نصرت درجن کو کہتے ہیں۔
	خط آہن۔ ریلوے لائن	۹۵	آجیل۔ وہ چیزیں جنکو کوبہ اوقات غذا
	لفظ۔ ٹٹی کاتیل		کے علاوہ کھاتے رہتے ہیں پہل میوہ وغیرہ
۹۰	معارف تعلیمات	۹۶	کامیٹیہ کیلینٹ۔ ذبیروں کی مجلس
	نوبا و گکان۔ نوجوانان		بحران۔ مرض کی خطرناک حالت
	دخیمہ۔ آتش پرستوں کا ہرستان		ہیا ہو۔ ہاؤ ہو۔ یعنی نعرہ
	بہر حجت کا مکان ہوتا ہے جہاں	۹۸	حجت۔ انور زماں سے مراد حضرت
	مردوں کو کھلا کر کہہ دیتے ہیں اور خیل		امام مہدی علیہ السلام ہیں
	کو سے لاشوں کو کھا بیٹے ہیں	۹۹	یا ہمو۔ ایک نعرہ مستانہ ہے





天  
地  
人  
三  
才

